THU.15.May.2025
VOLUME:20 NO:118
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 15/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 118
15/ذی القعدہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

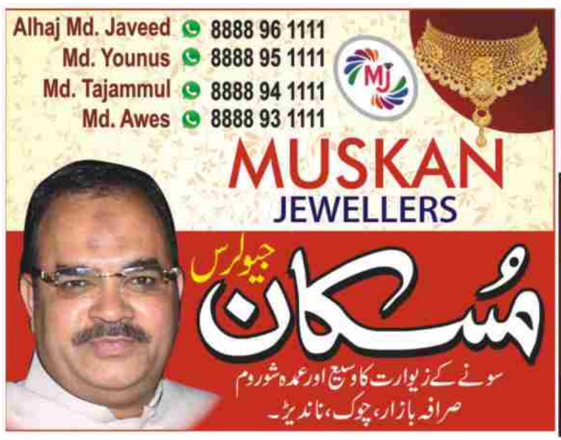

کرنل صوفیہ سے متعلق بیان پر وزیر وجے شاہ پر مقدمہ کا حکم

مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کا ریاستی وزیر کیخلاف سخت اقدام، حکومت کو چار گھنٹوں میں ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت

بھوپال۔14 مئی (ایجنسیز) مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے ریاستی وزیر کنور وجے کمار شاہ کے کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف متنازع بیان پر سخت نوٹس لیتے ہوئے حکومت کو صرف چار گھنٹوں میں ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا ہے۔جسٹس اتل شریدھرن کی قیادت والی ڈویژن بنچ نے مدھیہ پردیش کے ڈائریکٹر جنرل پولیس کو آج شام تک ملزم وزیر کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی خبردار کیا کہ اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو انہیں توہین عدالت ایکٹ کے تحت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ عدالت نے کہا کہ وجے شاہ کے خلاف فوری طور پر ایف آئی آر درج کی جائے۔ عدالت کا سخت لہجہ واضح کرتا ہیکہ اس معاملے کو معمولی نہیں سمجھا جارہا ہے۔ جب ایڈوکیٹ جنرل نے اس معاملے پر وقت مانگا تو جسٹس اتل شریدھرن نے معاملے کی سنگینی کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ میں کل زندہ نہیں رہ سکتا۔اس کے ساتھ ہی عدالت نے ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل پرشانت سنگھ کو سخت ہدایات جاری کیں۔ عدالت نے کہا کہ ایف آئی آر ہر حال میں درج کی جائے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ وہ کل صبح اس کیس کی اول سماعت کرے گی۔ وزیر کے وکیل نے کہا کہ عدالتی حکم صرف اخباری رپورٹس پر مبنی ہے۔ عدالت نے کہا کہ اب اس میں سرکاری ریکارڈ میں ویڈیو لنکس بھی شامل ہوں گے۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ صوفیہ قریشی وہ بھارتی آرمی آفیسر ہیں جنہوں نے میڈیا کو پاکستان کے خلاف آپریشن سندھ کی خبر دی تھی۔ ادھر اس معاملے پر سیاست بھی تیز ہوگئی ہے۔ وزیر وجے شاہ کے بیان پر ملک گیر سطح پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے، خاص طور پر اپوزیشن جماعت کانگریس نے ان کی فوری برطرفی کا مطالبہ کیا ہے۔ حالانکہ وزیر موصوف نے منگل کے روز معافی مانگ لی، مگر تنازعہ ختم ہونے کے بجائے مزید شدت اختیار کرتا جارہا ہے۔ ہائی کورٹ کی مداخلت سے حکومتی دباؤ میں اضافہ ہوا ہے اور معاملہ مزید سنگین رخ اختیار کرتا نظر آرہا ہے۔ مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹوری نے بھی وزیر کے خلاف باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ بھوپال میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے اپنے خطاب میں فوج کے حوصلے کو سلام پیش کیا، مگر مدھیہ پردیش کے وزیر نے نہ صرف فوجی افسران بلکہ ہماری بہنوں کی بھی توہین کی ہے۔ اگر 24 گھنٹوں میں وزیر کو برطرف نہیں کیا گیا تو ہم ملک بھر کے تھانوں میں ایف آئی آر درج کریں گے۔" ادھر ذرائع کے مطابق وزیر وجے شاہ کو جمعرات تک کابینہ سے ہٹایا جا سکتا ہے، تاہم بی جے پی کی طرف سے کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ دریں اثنا اندور کانگریس کی خاتون کونسلر یشسوی امیت پٹیل نے وزیر وجے شاہ کے خلاف سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ان کا منہ کالا کرنے والے کو 51 ہزار روپے انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ وارڈ نمبر 20 سے منتخب کانگریس کونسلر نے کہا، "جو بھی شخص وجے شاہ کا منہ کالا کر کے میرے پاس آئے گا، میں اُسے 51000 روپے کا انعام دوں گی۔" ان کے مطابق، ملک کے وزراء※ کو اس قسم کی غیر ذمہ دارانہ اور غیر اخلاقی سیاست زیب نہیں دیتی۔ یشسوی پٹیل نے الزام لگایا کہ وجے شاہ کا یہ پہلا متنازع بیان نہیں ہے، وہ ماضی میں بھی اسی طرح کے غیر سنجیدہ اور توہین آمیز تبصروں کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وزراء※ کو عہدے پر برقرار رکھنے کا کوئی جواز نہیں بنتا اور حکومت کو چاہیے کہ فوری طور پر ان سے استعفیٰ لیا جائے۔ ان کے اس بیان سے سیاسی ماحول میں مزید گرما گرمی پیدا ہوگئی ہے، اور بی جے پی کے خلاف عوامی غم و غصہ بھی بڑھتا جارہا ہے۔ کانگریس کی جانب سے مسلسل دباؤ ڈالنے کے بعد اب سب کی نگاہیں حکومت کے آئندہ قدم پر مرکوز ہیں۔

مسلم طلبا کو طماچہ ساتھیوں نے مارا، لیکن یوپی حکومت ہرجانہ بھرے گی

سپریم کورٹ نے کیوں سنایا ایسا فیصلہ؟

نئی دہلی: 14/مئی (ایجنسیز) عدالت عظمیٰ نے اتر پردیش حکومت کو ایک مسلم طالب علم سے متعلق ہدایت دی ہے کہ وہ اس کی پڑھائی کا پورا خرچ اٹھائے۔ یہ اتر پردیش حکومت کے لیے ایک طرح سے ہرجانہ ہے، جو کہ مسلم طالب علم کی اس کے ساتھیوں کے ہاتھوں تھپڑ مارے جانے کی وجہ سے لگایا گیا ہے۔ اب یہ سوال اٹھنا لازمی ہے کہ آخر مسلم طلبا کو چانٹا اس کے ساتھیوں نے مارا، تو پھر ہرجانہ یوپی حکومت کیوں بھرے گی؟ دراصل الزام ہے کہ ایک خاتون ٹیچر کے کہنے پر مسلم طالب علم کو اس کے ہم منصب ساتھیوں نے تھپڑ مارا تھا۔ خاتون ٹیچر پر عائد اس الزام کی وجہ سے سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ سنایا۔ اس معاملے کی آئندہ سماعت کے لیے 17 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ مہاتما گاندھی کے پرپوتے تشار گاندھی نے یہ کیس یوپی حکومت کے خلاف داخل کیا تھا۔ معاملہ 2023 کا ہے، جس کی سماعت سپریم کورٹ میں جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اُجول بھوئیاں کی ڈویژنل بنچ نے کی۔ عدالت نے اس معاملے میں حکم دیا ہے کہ مسلم طالب علم کی پوری ٹیوشن فیس، یونیفارم، کتابوں کا پورا خرچ حکومت کو اٹھانا ہوگا۔ حالانکہ عدالت نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر حکومت چاہے تو متعلقہ اسکول کو بھی ایسا کرنے کے لیے راضی کر سکتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 2023 میں مظفر نگر واقع ایک اسکول میں مبینہ طور پر کچھ طلبا نے مل کر ایک مسلم طالب علم کو تھپڑ مارا تھا۔ اس معاملے میں تشار گاندھی نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ اس میں خاتون ٹیچر ترپتا تیاگی پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ ایسا کرنے کے لیے انھوں نے ہی طلبا کو اُکسایا تھا۔ خاتون ٹیچر پر طالب علم کے مذہب سے متعلق ہتک آمیز تبصرہ کرنے کا بھی الزام عائد کیا گیا تھا۔ اس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوئی تھی، جس پر خوب ہنگامہ برپا ہوا تھا۔ یہ معاملہ منظر عام پر آنے کے بعد اکتوبر 2023 میں یوپی حکومت نے متعلقہ خاتون ٹیچر پر تعزیرات ہند کی دفعہ 295 اے کے تحت کارروائی کی تھی، جس میں ٹیچر کے خلاف مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے لیے غلط نیت سے کام کرنے کا الزام لگا تھا۔ ملزم خاتون ٹیچر نے عدالت میں خود سپردگی کی تھی، حالانکہ بعد میں انھیں ضمانت بھی مل گئی تھی۔ تشار گاندھی کی طرف سے داخل کردہ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے گزشتہ سال حکم دیا تھا کہ ریاستی حکومت متعلقہ طالب علم کے اسکولی تعلیم کا خرچ اٹھانے کے لیے کوئی اسپانسر تلاش کرے۔ یہ ممکن نہیں ہو سکا، اس لیے آج جب معاملے کی سماعت ہوئی تو عرضی دہندہ کی طرف سے سینئر وکیل شادان فراست نے دلیل دی کہ حکومت ایسا کرنے میں ناکام رہی ہے، ایسے میں عدالت معاملے کا نوٹس لے۔ آج سماعت کے دوران یوپی حکومت کی طرف سے بھی دلیل پیش کی گئی۔ اس درمیان سید ضیغم مرتضیٰ میموریل ٹرسٹ نے طالب علم کا خرچ اٹھانے کی پیشکش کی۔ حکومت کی طرف سے ایڈووکیٹ نے کہا کہ ہم اس کا حلف نامہ دے سکتے ہیں کہ ٹرسٹ براہ راست اسکول کو ادائیگی کرے گا۔ حالانکہ عدالت نے کہا کہ بچے کی اسکولی تعلیم پوری ہونے تک اس کا خرچ اٹھانے کی ذمہ داری حکومت کی ہے۔

'آپریشن سندور پر کسی ایک پارٹی کی اجارہ داری نہیں'، کانگریس نے پورے ملک میں 'جئے ہند' اجلاس کرنے کا کیا اعلان

نئی دہلی: 14/مئی (ایجنسیز) 'آپریشن سندور' کے ذریعہ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان اور وہاں پناہ لیے دہشت گردوں کو ان کی اوقات دکھا دی ہے۔ حالانکہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی جس طرح ہوئی، اس پر اب کئی طرح کے سوال اٹھنے لگے ہیں۔ اس سلسلے میں کانگریس نے 14 مئی کو اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ اس میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے سینئر پارٹی لیڈر پون کھیڑا نے کچھ اہم باتیں رکھیں۔ جئے رام رمیش نے کہا کہ گزشتہ 20 دنوں میں کانگریس کی یہ تیسری بڑی میٹنگ ہوئی۔ اس میں سی ڈبلیو سی کے اراکین بھی شامل ہوئے۔ جئے رام رمیش نے پہلگام حملہ اور اس کے بعد 'آپریشن سندور' کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ 22 اپریل سے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور راہل گاندھی بار بار اتحاد و یکجہتی کی بات کر رہے ہیں۔ انھوں نے حکومت کی مکمل حمایت کرتے ہوئے آپریشن سندور کا استقبال کیا۔ راہل گاندھی اور پارٹی صدر نے کہا کہ ہم حکومت اور افواج کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی اور پاکستان کے خلاف جو کارروائی کی جارہی ہے، اس کی ہم حمایت کر رہے ہیں۔ 2 کل جماعتی میٹنگیں بھی ہوئیں، حالانکہ دونوں میں ہی وزیر اعظم مودی موجود نہیں رہے۔ یہ کل جماعتی میٹنگیں رسمی طور پر ہوئیں۔ راہل گاندھی اور کھڑگے نے وزیر اعظم مودی کو خط لکھا ہے کہ پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کیا جائے۔ سوال یہ اٹھ رہا ہے کہ جنگ بندی کا پہلا اعلان امریکی صدر ٹرمپ نے کیوں کیا؟ وزیر اعظم مودی اس معاملے میں بالکل خاموش ہیں۔ جئے رام رمیش نے میڈیا والوں کے سامنے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کہتے ہیں تیسری جگہ بات چیت ہونی چاہیے۔ اس پر بھی وزیر اعظم کچھ نہیں بولتے۔ ہمارے وزیر خارجہ دنیا بھر کی باتیں بولتے رہتے ہیں، تقریریں کرتے رہتے ہیں، لیکن اس معاملے میں کچھ نہیں بولتے۔ اپوزیشن کو اعتماد میں کیوں نہیں لیا جاتا؟ ساتھ ہی کانگریس جنرل سکریٹری نے کہا کہ آپریشن سندور پر کسی ایک پارٹی کی اجارہ داری نہیں ہے۔ اس پر اب سیاست ہو رہی ہے، اس کا سہرا لینے کی کوشش ہو رہی ہے۔

اتر پردیش کے مدارس میں اب 'یوپی بورڈ' کی طرح دی جائے گی تعلیم ،

ریاضی اور سائنس مضامین بھی بچے پڑھیں گے

لکھنو: 14/مئی (ایجنسیز) عاتر پردیش کے مدارس میں اب یوپی بورڈ کی طرح تعلیم دینے کا راستہ ہموار ہو رہا ہے۔ یعنی مدارس میں نویں سے بارہویں تک کے طلبا کو اب سائنس اور ریاضی جیسے سبجیکٹ پڑھائے جائیں گے۔ یوپی بورڈ کی طرز پر ان سبجیکٹس کو مدرسہ بورڈ کے نصاب میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے لیے جلد ہی سماجی فلاح کے ڈائریکٹر کی صدارت میں تشکیل کمیٹی کی میٹنگ ہوگی۔ موجودہ وقت کی بات کی جائے تو اتر پردیش میں 13329 منظور شدہ مدارس چل رہے ہیں۔ ان مدارس میں 1235400 طلبا و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ منظور شدہ مدارس میں 9979 پرائمری و اعلیٰ پرائمری سطح (اوّل سے آٹھویں) اور 3350 مڈل و ہائیر مڈل سطح (نویں سے دسویں) کے ہیں۔ ان میں 561 مدارس ریاستی حکومت سے گرانٹ حاصل کرتے ہیں، جن میں مجموعی طور پر 231806 طلبا رجسٹرڈ ہیں۔ ان مدارس میں اول درجہ سے آٹھویں درجہ تک کا نصاب تقریباً بیسک ایجوکیشن کونسل کے یکساں ہے، لیکن نویں درجہ سے بارہویں درجہ میں ابھی سائنس اور ریاضی جیسے سبجیکٹس نہیں پڑھائے جاتے ہیں۔ اعلیٰ سطح پر اس سلسلے میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان طلبا کو بھی اردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبان کے ساتھ سائنس و ریاضی جیسے جدید سبجیکٹس بھی لازمی طور سے پڑھائے جائیں۔ قابل ذکر ہے کہ رواں سال یوپی مدرسہ بورڈ منشی (سیکنڈری فارسی)، مولوی (سیکنڈری عربی) اور عالم (سینئر سیکنڈری عربی/فارسی) کے امتحانات 17 فروری سے 22 فروری تک منعقد کیے گئے تھے۔ یہ امتحانات دو شفٹ میں ہوئے تھے۔ پہلی شفٹ میں امتحان صبح 8 بجے سے 11 بجے تک اور دوسری شفٹ میں دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک چلا تھا۔ امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ نتائج مئی ماہ کے آخر تک جاری کردیے جائیں گے۔

سونا اور چاندی سستے، قیمتوں میں نمایاں کمی

نئی دہلی: بدھ کے روز سونے اور چاندی کی قیمتوں میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے، جس کے بعد سونا 94000 روپے فی 10 گرام اور چاندی 96000 روپے فی کلو کی حد سے نیچے آگئی ہے۔ انڈیا بلین جویلرز ایسوسی ایشن (آئی بی جے اے) کے مطابق، 24 قراط خالص سونے کی قیمت میں 568 روپے کی کمی ہوئی ہے، جس کے بعد اس کی قیمت 93776 روپے فی 10 گرام ہوگئی، جبکہ گزشتہ روز یہ 94344 روپے فی 10 گرام تھی۔ اسی طرح 22 قراط سونا بھی 520 روپے سستا ہو کر 85899 روپے فی 10 گرام پر آگیا، جو کہ اس سے پہلے 86419 روپے تھا۔ 18 کیرٹ سونے کی قیمت میں بھی کمی دیکھی گئی اور یہ 70332 روپے فی 10 گرام ہوگئی، جبکہ پچھلی قیمت 70758 روپے تھی۔ صرف سونا ہی نہیں بلکہ چاندی کی قیمت میں بھی نمایاں گراوٹ آئی ہے۔ ایک کلو چاندی 871 روپے سستی ہو کر 95949 روپے فی کلو رہ گئی، جبکہ اس سے پہلے یہ 96820 روپے فی کلو تھی۔ ماہرین کے مطابق، گزشتہ دنوں سونے کی قیمتوں میں غیر معمولی تیزی دیکھی گئی تھی، جو اب کچھ حد تک تھم گئی ہے۔ اس کمی کی بنیادی وجہ بین الاقوامی سطح پر حالات کا قدرے مستحکم ہونا اور تجارت سے جڑے مثبت اشارے ہیں، جنہوں نے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بحال کیا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ 22 اپریل کو سونے کی قیمت تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی تھی، جب 24 قراط کے 10 گرام سونے کی قیمت تقریباً ایک لاکھ روپے ہوگئی تھی۔ مقامی مارکیٹ کے ساتھ ساتھ، حاضر اور وعدہ (فیوچر) مارکیٹ میں بھی قیمتوں میں کمی ریکارڈ کی گئی۔

چھتیس گڑھ: کریگٹا پہاڑی پر چلائے گئے 21 روزہ 'نکسل مخالف آپریشن' میں 31 سے زائد نکسلی ہلاک،

رائے پور: 14/مئی (ایجنسیز) کریگٹا پہاڑی پر چلائے گئے نکسل مخالف آپریشن میں چھتیس گڑھ پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ اس مہم کے تحت پولیس نے 150 سے زائد بنکروں کو منہدم کرنے کے ساتھ ساتھ 31 سے زائد نکسلیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ ساتھ ہی پولیس نے نکسلیوں کے مختلف ٹھکانوں سے بڑے پیمانے پر اسلحے اور گولہ بارود برآمد کیے ہیں۔ یہ تمام اطلاعات چھتیس گڑھ کے ڈی جی پی ارون دیو گوتم اور سی آر پی ایف کے ڈی جی نے پریس کانفرنس کے ذریعہ دیں۔ ڈی جی پی ارون دیو کے مطابق مشکل جغرافیائی حالات کے باوجود کریگٹا پہاڑی پر یہ آپریشن 21 دنوں سے مسلسل جاری تھا۔ اس آپریشن میں سنٹرل فورس کے ساتھ مل کر ریاستی پولیس نے 31 نکسلیوں کو مار گرایا ہے۔ ان میں سے 28 کی شناخت ہوگئی ہے، جبکہ دیگر 3 کی شناخت ابھی باقی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ مارے گئے نکسلیوں پر 1.72 کروڑ روپے کا انعام تھا۔ ڈی جی پی نے پریس کانفرنس میں اس بات کی بھی جانکاری دی کہ مارے گئے نکسلیوں میں 2 نکسلی بے حد خاص اور ڈویژن سطح کے تھے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس آپریشن میں خاتون نکسلی بھی ماری گئی ہیں۔ جبکہ 214 نکسلیوں کے ٹھکانوں اور بنکروں کو تباہ کرتے ہوئے وہاں سے ایس ایل آر رائفل کے علاوہ بڑی تعداد میں آٹومیٹک اور سیمی آٹومیٹک اسلحے برآمد کیے گئے ہیں۔ سیکورٹی فورسز نے نکسلیوں کے ٹھکانوں سے 450 آئی ای ڈی کے علاوہ میڈیکل-الیکٹرک سامان، نکسلی لٹریچر اور نکسلیوں کے زیر استعمال دیگر اشیاء بھی ضبط کیے ہیں۔ ڈی جی پی ارون دیو گوتم کے مطابق نکسل مخالف اس آپریشن میں مسلح افواج کو بھی تھوڑا بہت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اس آپریشن کے دوران 18 جوان زخمی ہوئے ہیں، جنہیں علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ اس آپریشن کی سب سے بڑی کامیابی یہ رہی کہ سیکورٹی فورسز نے نکسلیوں کی 'ٹیکنیکل ڈویژن ٹیم' کے 4 تکنیکی یونٹوں کو تباہ کر دیا۔ نکسلی اس کا استعمال دیسی ہتھیار، آئی ای ڈی اور دیگر مہلک چیزوں کی تیاری کے لیے کرتے تھے۔

پاکستان بڑھا رہا ہے موبائل ٹاورز کی رینج جاسوسی کا خطرہ دیکھ کر

جیسلمیر-سری گنگانگر میں پاکستانی سِم پر پابندی

جیسلمیر: 14/مئی (ایجنسیز) جنگ بندی کے بعد بھی ہندوستان کو اپنے پڑوسی ملک پاکستان پر بھروسہ نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ راجستھان انتظامیہ نے ہند-پاک سرحد پر جاسوسی کے خدشات کے پیش نظر سیکورٹی کے حوالے سے نگرانی بڑھا دی ہے۔ خاص طور سے جیسلمیر اور سری گنگانگر اضلاع میں پاکستانی سم کارڈ کے استعمال پر مکمل طور سے پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ جیسلمیر کے کلکٹر پرتاپ سنگھ نے بدھ (14 مئی) کو بتایا کہ پاکستان کی جانب سے سرحد کے پاس موبائل ٹاورز کی رینج بڑھائی جارہی ہے۔ اس کی وجہ سے غیر قانونی مواصلات اور جاسوسی کے امکانات میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ اسی کے پیش نظر یہ سخت قدم اٹھایا گیا ہے۔ سری گنگانگر کے ضلع کلکٹر نے بھی اسی طرح کا حکم جاری کیا ہے۔ سرحد سے 50 کلومیٹر کے دائرے میں واقع گاؤں میں باہری لوگوں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ بی ایس ایف اور مقامی پولیس ہائی الرٹ پر ہے اور حساس علاقوں میں مسلسل گشت کی جارہی ہے۔ بی ایس ایف کے ڈپٹی کمانڈنٹ (انٹلی جنس) مہیش چندر جات نے عام لوگوں کو ڈرون سرگرمیوں کے بارے میں بتانے کے لیے ایک ٹریننگ سیشن کا اہتمام کیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ سرحد پار سے ڈرون سرگرمیوں میں اضافہ ہو سکتا ہے اور لوگوں کو اس کی شناخت اور حفاظتی اقدامات کے بارے میں معلومات ہونی چاہیے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے جے پور، الور، بھرت پور، کوٹا، اور اجمیر سمیت سرحدی اضلاع باڑمیر، جیسلمیر، بیکانیر، سری گنگانگر اور جودھ پور کو حساس علاقے قرار دیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف سول ڈیفنس کی طرف سے جاری کردہ گائیڈ لائنز میں ان علاقوں میں الیکٹرک سائرن لگانے کی ہدایت دی گئی ہے، جنہیں مرکزی کنٹرول روم سے چلایا جائے گا۔ حالانکہ سرحدی علاقوں میں زندگی آہستہ آہستہ معمول پر آرہی ہے۔ بازار دوبارہ سے کھل گئے ہیں اور روزمرہ کی سرگرمیاں پھر سے شروع ہوگئی ہیں۔ بیکانیر جودھ پور اور کشن گڑھ ہوائی اڈوں پر پرواز کی خدمات بھی بحال ہوگئی ہیں۔ محکمہ تعلیم نے سرحدی علاقوں میں امتحانی شیڈول میں رکاوٹ کے بعد نئی ہدایات جاری کی ہیں۔

پاکستان 'آپریشن سندور' سے ہوئے نقصانات کی رپورٹ تیار کرنے میں مصروف

اسلام آباد: 14/مئی (ایجنسیز) عپہلگام دہشت گردانہ حملہ کے جواب میں ہندوستان نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان کے خلاف جو سرجیکل اسٹرائک کی تھی، اس کی وجہ سے پاکستان کو کافی نقصان ہوا ہے۔ پاکستان پہلے تو تمام تر نقصانات کو سرے سے خارج کر رہا ہے تھا، لیکن اب گزرتے وقت کے ساتھ دبی زبان میں نقصان کا اعتراف کرنے پر مجبور ہے۔ پاکستانی حکومت نے اپنی تمام ریاستوں کو حکم دیا ہے کہ وہ ہندوستان کے فضائی حملوں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیں۔ حکومت پاکستان نے پنجاب، خیبر پختونخوا، سندھ اور بلوچستان کو رپورٹ تیار کرنے کو کہا ہے۔ اس کے علاوہ مقبوضہ کشمیر اور گلگت بلتستان سے بھی رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ ان ریاستوں کی رپورٹ سے حکومت یہ نتیجہ نکالے گی کہ آخر کتنا نقصان ہوا ہے۔ واضح ہو کہ ہندوستانی فوج کی جانب سے کہا گیا تھا کہ رحیم یار خان بیس کو 'آپریشن سندور' کی کارروائی میں نقصان پہنچا ہے۔ اس کے علاوہ مقبوضہ کشمیر سے لے کر پنجاب تک میں 9 دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نیست و نابود کیا گیا ہے۔ 6 اور 7 مئی کو دیر رات ہوئے سرجیکل اسٹرائک میں مرید کے سے لے کر بہاولپور تک کو ہدف بنایا گیا تھا۔ اس دوران جیشِ محمد کے ٹھکانوں کو نقصان ہوا تو وہیں مرید کے میں لشکر کے ٹھکانے تباہ ہوئے۔ ان میں سے ایک دہشت گردوں کا ایسا بھی ٹھکانہ تھا، جہاں ممبئی حملوں میں شامل اجمل قصاب کو بھی ٹریننگ دی گئی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستانی وزیر اعظم سکریٹریٹ کے ذریعہ جاری کردہ حکم میں مقامی انتظامیہ سے کہا گیا ہے کہ وہ معلومات فراہم کرے کہ "ہندوستانی حملوں میں کتنے مکانات تباہ ہوئے، کتنے لوگوں کی جانیں گئیں، کتنے لوگ زخمی ہوئے اور کن کن اداروں کو نقصان پہنچا ہے۔" ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق ہندوستانی حملوں میں ہونے والے نقصانات کی ایک بار جب مکمل رپورٹ آجائے گی تو اسے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ بھی شیئر کیا جائے گا۔ اسی رپورٹ کی بنیاد پر لوگوں کے دفاع اور باز آباد کاری کی تیاری کی جائے گی۔

انڈیا میں ترکی اور آذربائیجان کے 'بائیکاٹ' کی بازگشت: 'انھوں نے پاکستان کا ساتھ دیا'

مرزا اے بی بیگ

انڈیا پاکستان کے درمیان جاری حالیہ کشیدگی کی آنچ ہزاروں میل دور ایشیا اور یورپ کی سرحد پر آباد ملک ترکی اور آذربائیجان پر پڑتی نظر آ رہی ہے۔ ترکی کے اگرچہ انڈیا سے دیرینہ تعلقات رہے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سیاحت کے شعبے میں اضافہ نظر آیا ہے لیکن انڈیا اور پاکستان کے درمیان حالیہ جھڑپ کے بعد جس طرح سے پاکستان کی حمایت میں ترکی کو کھڑا دیکھا گیا ہے اس نے انڈیا میں ترک مخالف جذبات کو بھڑکا دیا ہے اور سوشل میڈیا پر 'بائیکاٹ ترکی'، 'بائیکاٹ آذربائیجان' جیسے ہیش ٹیگ ٹرینڈ کر رہے ہیں۔ دوسری طرف انڈیا میں سیاحت کے شعبے میں خدمات انجام دینے والی بعض کمپنیوں نے ترکی کے لیے اپنی خدمات بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خیال رہے کہ 22 اپریل کو انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں عسکریت پسندوں کے حملے میں 26 افراد ہلاک ہو گئے تھے جس کے بعد انڈیا نے پاکستان پر اس کا الزام عائد کیا تھا جسے پاکستان نے مسترد کر دیا لیکن پھر چھ سات مئی کی درمیانی شب انڈیا نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان میں مبینہ طور پر شدت پسند تنظیموں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا جس کے بعد پاکستان نے جوابی کارروائی کی۔ جمعے کو انڈیا نے پاکستان پر ترکی کی ساختہ ڈرونز کے استعمال کا الزام لگایا جبکہ پاکستان نے انڈیا پر اسرائیلی ڈرونز کے استعمال کا الزام لگایا۔ لیکن پھر سنیچر کی شام امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انڈیا اور پاکستان میں جنگ بندی کا اعلان کیا۔ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی اس سے قبل جمعرات کو ترکی کے وزیر اعظم رجب طیب اردوغان نے پاکستانی عوام کو 'بھائیوں کی طرح' بیان کیا اور ان کے لیے 'دعا گو ہونے' کی بات کہی۔ اسی دوران انڈیا کی مغربی ریاست مہاراشٹر میں پونے کے زرعی پیداوار کی کمیٹی (اے پی ایم سی) نے ترکی سے آنے والے پھلوں بطور خاص سیب کے بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے۔ انڈین خبر رساں ادارے اے این آئی کے مطابق پونے میں سیب کے ایک تاجر سویوگ زینڈے نے کہا کہ 'ہم نے ترکی سے سیب کی خریداری بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ وہ پاکستان کی حمایت کرتا ہے، اور اس کے بجائے اب ہم ہماچل اور دیگر علاقوں سے سیب خریدنے کو ترجیح دیں گے۔' انھوں نے مزید کہا: 'انڈیا دہشت گردی کے خلاف کارروائی کر رہا تھا، لیکن ترکی نے پاکستان کو ڈرون فراہم کیے، صارفین بھی کہہ رہے ہیں کہ وہ ترکی کے سیب نہیں چاہتے۔ انھیں دیکھ کر ہم نے بھی ترکوں کے سیب کو ترک کرنے کا فیصلہ کیا۔' انھوں نے بتایا کہ 'ترکی کے سیب یہاں سال میں 3 ماہ تک فروخت ہوتے ہیں یہ کاروبار تقریباً 1200-1500 کروڑ روپے کا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'جب ترکی میں زلزلہ آیا تھا تو انڈیا ان کی مدد کرنے والا پہلا ملک تھا، لیکن انھوں نے پاکستان کا ساتھ دیا۔'

انڈیا اور ترکی کے درمیان تجارت

ہم نے اس پورے پس منظر پر سابق سفیر اور انڈیا کے حوالے سے مشرق وسطی پر دو کتاب کے مصنف انیل ترگونایت سے بات کی تو انھوں نے کہا کہ 'انڈیا میں جس طرح کے جذبات ہیں اس کا اثر اگر عمومی طور پر تجارت پر نہیں پڑیگا لیکن

سیاحت پر ضرور پڑ رہا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'ابھی گذشتہ ہفتے ہی آٹھ مئی کو ہم ترکی سے واپس آئے ہیں اور وہاں ہم نے یہ دیکھا کہ عوام پاکستان کے بجائے انڈیا کے ساتھ رشتہ چاہتے ہیں جبکہ سیاسی رہنما اپنے مفاد کے تحت پاکستان کی حمایت کرتے ہیں۔' انھوں نے بتایا کہ سنہ 2023 میں انڈیا اور ترکی کے درمیان 13 ارب امریکی ڈالر کی تجارت تھی جو گذشتہ سال کم ہو کر 10 ارب ڈالر سے زیادہ ہے۔ لیکن اس کمی کو سیاحت میں اضافہ پورا کر رہا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ گذشتہ سال سنہ 2024 میں انڈیا سے کوئی سوا دو لاکھ انڈینز نے ترکی کا سفر کیا۔ 'ٹرکش ایئرلائن انڈیا آتی ہے جبکہ انڈین ایئرلائن انڈیگو کی ترکی کے لیے تقریباً روزانہ پرواز ہے۔' مسٹر انیل ترگونایت نے کہا کہ 'انڈیا اور ترکی کا رشتہ صدیوں پرانا ہے اور حالیہ دنوں میں اس میں بہتری آ رہی تھی۔ ہم جی 20 کے رکن ممالک ہیں۔ ہم نے اپنے حالیہ دورے میں ترکی کے سیاست دانوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ وہ اس بات پر غور کریں کہ ان کا پاکستان کے ساتھ رشتہ رکھنا زیادہ فائدہ مند ہے یا انڈیا کے ساتھ رشتہ رکھنا زیادہ سود مند ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'جنگی صورت حال کے دوران ترکی کے طیارے پاکستان میں اترے اور اس کے جہاز کراچی کی بندرگاہ پر نظر آئے۔ اگرچہ وہ اس کی وجہ کچھ اور بتاتے ہیں لیکن یہ سب پر واضح ہے کہ ترکی کس طرف کھڑا ہے۔' بزنس سٹینڈرڈ کی ایک رپورٹ کے مطابق گذشتہ سال انڈیا نے ترکی کو 65-6 ارب ڈالر کا سامان برآمد کیا جبکہ اس کی درآمدات 78-3 ارب ڈالر رہی۔ سابق سفیر نے کہا اگرچہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت ابھی انڈیا کے حق میں ہے لیکن ترکی کے لیے انڈیا ایک بڑی منڈی ثابت ہو سکتا ہے۔ ترکی کی وزارت سیاحت کے مطابق گذشتہ سال کوئی 6 کروڑ 22 لاکھ لوگ ترکی پہنچے جن میں انڈیا سے کوئی دو لاکھ 30 ہزار 778 افراد نے ترکی کا رخ کیا۔ انڈین میڈیا کے مطابق حالیہ دنوں میں ترکی روس اور ایران کے بعد انڈینز کے لیے سب سے زیادہ پرکشش ملک رہا ہے لیکن انڈیا پاکستان کے درمیان حالیہ کشیدگی نے اس کو متاثر کیا ہے اور سوشل میڈیا پر بہت سے انڈین شہری ترکی کے اپنے مجوزہ دورے کو منسوخ کرنے کا اعلان کر رہے ہیں۔ ٹکٹنگ اور ہوٹل بکنگ کی خدمات فراہم کرنے والی ایک کمپنی ایگزیگو کے سی ای او آلوک واجپئی نے سوشل میڈیا پلیٹفارم ایکس پر لکھا کہ 'بس بہت ہو گیا، خون اور بکنگ ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔ اس لیے ہم ترکی، چین اور آذربائیجان کے لیے تمام فلائٹس اور ہوٹل بکنگ منسوخ کر رہے ہیں۔' اسی طرح ایک دوسری کمپنی 'ایز مائی ٹرپ' نے بھی ترکی اور آذربائیجان کے لیے اپنی خدمات کو منسوخ کر دیا ہے۔ نیوز 18 کی ایک رپورٹ کے مطابق ایز مائی ٹرپ کے شریک بانی پرشانت پٹّی نے کہا کہ ترکی اور آذربائیجان کے اپنے سفر کو بہت سے لوگ منسوخ کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا: 'ترکی کے لیے ہم نے تقریباً 22 فیصد کی منسوخی دیکھی ہے، اور آذربائیجان کے لیے یہ 30 فیصد سے زیادہ ہے۔ پچھلے سال انڈیا سے 8.3 لاکھ لوگوں نے آذربائیجان یا ترکی کا سفر کیا تھا۔' انھوں نے کہا کہ 'اگر آپ 60-70 ہزار روپے ہی اوسط لگالیں تو یہ ڈھائی تین سو کروڑ روپے تک آتے ہیں جو انڈینز وہاں خرچ کرتے ہیں۔' اس کے علاوہ کاکس اینڈ کنگ اور ٹریومنٹ جیسے پلیٹ فارم نے بھی ترکی اور آذربائیجان کے لیے بکنگ بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ترکی انڈیا کو خام تیل، ماربل یا سنگ مرمر، اور سونے کے علاوہ پھل بھی برآمد کرتا ہے جبکہ انڈیا ترکی کو انجینیئرنگ کے ساز و سامان، الیکٹرک ساز و سامان، ریفائنڈ تیل وغیرہ برآمد کرتا ہے۔ اکانومک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق ریاست راجستھان میں ادے پور کے ماربل کے تاجروں نے پاکستان اور انڈیا کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان ترکی کے ساتھ کاروبار ختم کر دیا ہے۔ ادے پور ماربل پروسیسرز کمیٹی کے صدر کپل سورانا نے کہا: 'ادے پور ماربل کا ایشیا کا سب سے بڑا برآمد کرنے والا ہے، کمیٹی کے تمام ممبران نے متفقہ طور پر ترکی کے ساتھ تجارت روکنے پر اتفاق کیا ہے کیونکہ وہ پاکستان کی حمایت کرتا ہے۔' انھوں نے بتایا کہ انڈیا میں درآمد ہونے والے ماربل کا 70 فیصد ترکی سے آتا ہے اور 'صرف ادے پور ہی نہیں، اگر ماربل کی تمام ایسوسی ایشنز انڈین حکومت کو یہ پیغام دے کہ وہ ترکی کے ساتھ تجارت نہیں کریں گے، تو یہ دنیا کو ایک مضبوط پیغام دے گا۔' انھوں نے کہا کہ 'اگر ہم ترکی کے ساتھ تجارت بند کر دیں تو انڈین ماربل کی مانگ بڑھے گی۔'

سوشل میڈیا پر بازگشت

رکن پارلیمان اور شوسینا کی ترجمان پرینکا چترویدی نے ایکس پر ترکی کے مبینہ اشتہار کے ساتھ لکھا: 'نہیں ترکی، انڈینز ایسے ملک میں سیاحت پر پیسہ خرچ کرنے نہیں آئیں گے جسے پاکستان کو مسلح کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ اپنے سیاحوں کو کہیں اور تلاش کریں، ہمارا پیسہ خون بہانا نہیں ہے۔' دوسری جانب سویڈن میں پیس اینڈ کنفلکٹ ریسرچ کے پروفیسر اشوک سوائیں نے ایکس پر بائیکاٹ ترکی کے حوالے سے لکھا کہ سیاحوں کے لیے 'دنیا کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے چار شہروں میں سے دو ترکی میں ہیں۔ 2024 میں 526 لاکھ سیاحوں نے ترکی کا دورہ کیا، ان میں سے صرف 3 لاکھ سیاح انڈیا سے تھے۔ ترکی کے سفر پر پابندی لگانے سے پہلے، بنیادی اعداد و شمار کو چیک کرنا ضروری ہے۔' بہت سے صارفین نے لکھا ہے کہ 'یہ کام چین کے ساتھ کر سکو تو سمجھیں' جبکہ بہت سے صارفین نے یہ لکھا ہے اس طرح کی بیان بازیوں میں نہ آئیں کیونکہ انڈیا کے ترکی کے ساتھ زیادہ تجارتی مفاد جڑے ہیں۔ ترکی کی وزارت سیاحت کی رپورٹ کے مطابق ان کے یہاں گذشتہ سال جرمنی سے 70 لاکھ سے زیادہ سیاح پہنچے جبکہ برطانیہ سے 35 لاکھ سے زیادہ، صرف یورپ سے وہاں دو کروڑ 28 لاکھ سیاح پہنچے تھے۔ جبکہ جنوبی ایشیا سے 21 لاکھ سے زیادہ سیاح پہنچے جن میں پاکستان سے 66 ہزار سے زیادہ سیاح شامل تھے۔

مرثیہ قلم: مشینی دور کا منفرد فن پارہ

انجینئر محمد عادل فراز

تقدیس نقوی کا شمار عصر حاضر کے اہم تخلیق کاروں اور نثر نگاروں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے عصر حاضر کے مختلف موضوعات اور مسائل کو اپنے ادبی فن پاروں کے ذریعے بڑے ہی پرکشش اور منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔ ابھی حال ہی میں منظر عام پر آئے ان کے انشائیے و طنز و مزاح پر مبنی مضامین کے مجموعے ''خراشیں'' نے ادب حلقوں میں بڑی پزیرائی حاصل کی ہے۔ ان کے تخلیق کردہ فن پاروں کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ان کی تخلیقات روایتی انشائیہ نگاری کے مزاج کو برقرار رکھتے ہوئے عصری مسائل کو نئے زاویوں سے پیش کرتی ہیں۔ تقدیس نقوی کی تحریروں اور اسلوب بیان میں پطرس بخاری اور رشید احمد صدیقی جیسے اساتذہ کی شگفتہ زبان اور طنزیہ انداز کی جھلک بھی نمایاں ہے، لیکن وہ عصری مسائل، سماجی جبر، سیاسی ہتھکنڈوں، اور معاشرتی بے حسی کو بھی موضوع سخن بناتے ہیں۔ یہ امتزاج ان کی تحریر کو عہد حاضر میں منفرد بناتا ہے۔ تقدیس نقوی کے انشائیے صرف ادبی تفریح اور طنز و مزاح تک محدود نہیں بلکہ وہ اس کے توسط سے سماج میں بیداری پیدا کرنے کا کام انجام دیتے ہیں۔ وہ قاری کو سوچنے، سوال اٹھانے، اور معاشرتی رویوں پر غور کرنے کی دعوت دیتی ہیں۔ ان کی زبان میں مقامی بولی، ہندی محاورات، اور اردو کی شاعرانہ روایت کا امتزاج بھی ہے۔ یہ تنوع ان کے فن پاروں کو معنی خیز اور قارئین کے لیے پرکشش بناتا ہے۔ تقدیس نقوی کی کتاب ''خراشیں'' میں شامل انشائیہ ''مرثیہ قلم'' ایک شاہکار انشائیہ ہے۔ جس میں موصوف نے عصر حاضر کے مشینی دور میں قلم کی بے قدری کا مرثیہ بڑے منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔ قلم جو انسانی تہذیب کا ایک عظیم سرمایہ ہے، جس نے تاریخ کے ہر دور میں علم، فکر اور ترقی کے دروازے کھولے، قوموں کی تقدیر بدلی، انقلابات کو جنم دیا اور انسانی شعور کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ تاریخی طور پر، قلم نے قدیم تہذیبوں سے لے کر جدید دور تک علم کی حفاظت اور ترسیل میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ لیکن آج کے مشینی دور میں قلم کی جگہ ڈیجیٹل آلات، اسمارٹ فونز، ٹیبلیٹس، کمپیوٹرز پر، ٹچ اسکرین، اور کی بورڈز نے لے لی ہے۔ ایسے بدلتے ہوئے دور میں تقدیس نقوی کا انشائیہ ''مرثیہ قلم'' عصر حاضر میں قلم کی کھوئی ہوئی اہمیت و افادیت اور اس کی بے قدری کا منفرد ترجمان ہے۔ جو نہ صرف قاری کے دل و دماغ پر کاری ضرب لگاتا ہے بلکہ بہت کچھ سوچنے اور غور کرنے کی دعوت بھی دیتا ہے۔ اس طرح یہ انشائیہ موجودہ تناظر میں بڑا معنی خیز ہو جاتا ہے۔ اور ایک علامتی، طنزیہ، فلسفیانہ انداز میں قلم کی تاریخی، ثقافتی اور سماجی اہمیت کو بیان کرتا ہے، ساتھ ہی اس کے زوال اور جدید ٹیکنالوجی کے عہد میں اس کی بے وقعتی کو بھی موضوع بناتا ہے۔ انشائیہ کا تنقیدی جائزہ لینے کے بعد یہ بات آشکار ہوتی ہے کہ اس کا مرکزی خیال قلم کی روایتی اہمیت اور اس کے جدید دور میں زوال پذیر ہونے کا ہے۔ تقدیس نقوی نے قلم کو محض ایک آلہ تحریر کے طور پر نہیں بلکہ علم، اقتدار، تخلیقی صلاحیت اور سماجی تبدیلی کے علامتی کردار کے طور پر پیش کیا ہے۔ تقدیس نقوی قلم کو ایک زندہ کردار کی طرح دکھاتے ہیں جو اپنی تاریخی عظمت سے لے کر موجودہ دور کی بے توقیری تک کا سفر طے کرتا ہے۔ یہ انشائیہ صرف ایک مرثیہ نہیں، بلکہ اس کا لہجہ اور بیانیہ طنزیہ، علامتی اور خود احتسابی بھی ہے۔ مرکزی خیال کو تقویت دینے اور اس کی عظمت کو واضح کرنے کے لئے تقدیس نقوی قرآن کریم کی سورہ القلم کا حوالہ بھی دیتے ہیں۔ ساتھ ہی اس کی سماجی کمزوری یعنی جیب میں سجاوٹ یا تحفے کے طور پر استعمال کرنے کو بھی بڑی خوبصورتی سے پیش کرتے ہیں۔ تقدیس نقوی نے اپنے اس انشائیہ میں سادہ اور سلیس اسلوب استعمال کیا ہے۔ جو رواں اور طنزیہ ہے۔ قاری کو فوراً اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ موصوف نے انشائیہ نگاری کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے طنز، استعارہ، تشبیہ اور علامتی زبان کا بھرپور استعمال کیا ہے۔ مثال کے طور پر قلم کو جیب میں ایک ساکت وجود کے طور پر پیش کرنا ایک عمدہ طنزیہ ہے، جو سماج میں ظاہری تعلیم یافتہ طبقے کی حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے۔ اس حوالے سے انشائیہ کا اقتباس ملاحظہ کریں:

''یوں تو ہمیشہ سے ہم بھی وزیروں کی طرح خود کو ایک پڑھا لکھا ہوا شخص ثابت کرنے کے لئے اپنے کوٹ کی بائیں جانب والی جیب میں ایک قلم ہر وقت لگائے رہتے ہیں جس کو دیکھنے کے بعد کسی کی بھی ہم سے تعلیمی سرٹیفکیٹ مانگنے کی ہمت پڑی نہ ہی ضرورت۔ جو برسوں سے ہماری جیب میں اسی ساکت حالت میں اپنا سر نکالے چاروں سمت ایک حسرت بھری نگاہ ڈالتے ہوئے باہر نکلنے لئے بیقرار رہتا ہے۔ مگر ہم بھی ٹھہرے پڑھے لکھے بس وقتاً فوقتاً اسکا سر تھپتھپا کر اس کو اس کی موجودہ اوقات یاد دلاتے رہتے ہیں اور وہ بے چارہ باوجود پیٹ بھرے ہونے کے ندیدوں کی طرح ہر سامنے رکھے کاغذ کو کچا کھا جانے والی بھوکی نظروں سے دیکھتا ہے۔'' ص: ۱۴

مذکورہ اقتباس میں موصوف نے ایک ایسے فرد کی جیتی جاگتی منظر کشی کی ہے جو عصر حاضر میں جھوٹی شان و شوکت دکھانے کے لئے قلم کو جیب میں لگا کر اس رعب و دبدبے سے سماج میں گھومتا ہے کہ کوئی بھی اس کی علمیت پر سوالیا نشان قائم کرنے کی ہمت نہیں کرتا۔ اس کے ساتھ ہی قلم اور کاغذ کے تعلق کو موصوف نے ''شریک حیات'' سے تشبیہ دے کر ایک خوبصورت استعارہ پیش کیا ہے، جو ان کے لازم و ملزوم ہونے کی گہرائی کو بیان کرتا ہے:

''یہ بات تو سچ ہے کہ قلم اور کاغذ کا برسوں کا ساتھ رہا ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے کے لئے گویا شریک حیات کی طرح شیر و شکر ہو کر رہے ہیں (اگر یہ مبالغہ آرائی ہے تو یہ صرف شریک حیات کے لئے ہے)۔ مگر اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ قلم بیوی کی طرح ہمیشہ کاغذ پر حاوی رہا ہے اور اس نے ہمیشہ کاغذ کو دبا کر ہی رکھا ہے۔ کیا مجال ہے کہ جب قلم اپنے پورے زور سے کاغذ کے صاف و شفاف بدن کو اپنی مرضی اور پسند کی تحریر کا لباس پہناتا ہے تو وہ بے چارہ اف بھی کر سکے بالکل اسی طرح جیسے کسی بھی شوہر کے لباس کے انتخاب میں اس کی ایک نہیں چلتی بس اگر کچھ چلتا ہے تو وہ بیگم کی زبان۔ کاغذ بے چارا تو اپنی اصلی کاغذی شناخت کھو کر کسی سرورق کے نئے نام سے متعارف کئے جانے پر مجبور کیا جاتا رہا ہے۔'' ص: ۱۵

تقدیس نقوی کے اسلوب میں ایک خود احتسابی لہجہ بھی ہے، جہاں راوی اپنی کمزوریوں مثلاً قلم کا استعمال نہ کرنا اور سماجی رویوں پر تنقید کرتا ہے۔ وہیں بیانیہ کبھی سنجیدہ، کبھی طنزیہ اور کبھی فلسفیانہ ہو جاتا ہے، جو اس کو متنوع اور دلچسپ بناتا ہے۔ انشائیہ کی ایک خوبی اس کا علامتیت سے بھرپور ہونا بھی ہے۔ قلم کو صرف ایک آلہ تحریر نہیں بلکہ علم، اقتدار، اور تخلیق کا استعارہ بنایا گیا ہے۔ اس کی تاریخی ترقی یعنی اس کی بانس کی ساخت سے فاؤنٹین پین تک کے سفر کو انسانی تہذیب کی ترقی سے جوڑ کر دکھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ قلم کا عجائب گھر میں محفوظ ہونا اس کے زوال کی علامت ہے۔ اور انگلی سے دستخط کرنا جدید ٹیکنالوجی کے غلبے اور روایتی اقدار کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے۔ کاغذ کی ''سادگی'' اور قلم کی ''حاوی'' طبیعت کو صنفی تعلقات سے تشبیہ دینا بھی ایک دلچسپ استعارہ ہے، جو انشائیہ کو بڑا معنی خیز بنا دیتا ہے۔ طنز بھی اس انشائیہ کا ایک اہم جزو ہے۔ تقدیس نقوی نے سماجی رویوں، تعلیمی نظام، اور جدید ٹیکنالوجی کے غلبے پر خوبصورت طنز کیا ہے۔ مثلاً جیب میں قلم رکھنے والے شخص کو ''پڑھا لکھا'' سمجھنے کا سماجی رویہ ایک تلخ حقیقت کو طنزیہ انداز میں پیش کرتا ہے۔ کوریئر والے کا قلم کو ''زمانہ دقیانوس'' تصور کرنا جدیدیت کے تکبر کو عیاں کرتا ہے۔ موصوف کے اس انشائیہ میں طنز کے ساتھ مزاح بھی جگہ جگہ اپنے منفرد انداز میں جلوہ بکھرتا ہوا نظر آتا ہے، مثلاً قلم کو ''بھوکی نظروں'' سے کاغذ کو دیکھنے والا کردار بنانا یا بیگم کے ایموجی کے جواب کو جدید مواصلات کی سرعت سے جوڑنا اس کی عمدہ مثال ہے۔ الغرض انشائیہ کا مکمل جائزہ لینے کے بعد یہ بات پورے وثوق کے ساتھ۔ کہی جا سکتی ہے کہ ''مرثیہ قلم'' ایک فکر انگیز، طنزیہ اور علامتی انشائیہ ہے جو قلم کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے جدید دور کے چیلنجز پر روشنی ڈالتا ہے۔ تقدیس نقوی نے اپنے رواں اور طنزیہ اسلوب سے قاری کو نہ صرف قلم کی عظمت سے روشناس کرایا ہے بلکہ اس کے زوال پر غور و فکر کرنے کی دعوت بھی دی ہے۔ یہ انشائیہ نہ صرف اردو ادب کی انشائیہ نگاری کی روایت میں ایک اہم اور خوب صورت اضافہ ہے بلکہ اس کا طنزیہ اور فلسفیانہ انداز مشتاق احمد یوسفی اور پطرس بخاری جیسے انشائیہ نگاروں کی بھی یاد دلاتا ہے، لیکن تقدیس نقوی نے اپنے منفرد اسلوب اور انداز بیان سے اس انشائیہ کو ایک مختلف جہت بھی عطا کی ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ انشائیہ جدیدیت اور روایت کے درمیانی کشمکش کو خوبصورتی سے پیش کرتا ہے اور قلم کی علامتی اہمیت کو ایک عالمگیر تناظر میں دیکھتا ہے تو بجا نہ ہوگا۔

جوہری ہتھیاروں سے لیس پاکستان اور انڈیا کے درمیان ایٹمی جنگ کا خطرہ کتنا حقیقی ہے؟

سوتک بسواس

پاکستان اور انڈیا کے درمیان حالیہ کشیدگی میں کوئی الٹی میٹم نہیں تھا اور نہ ہی کوئی دھمکیاں لیکن پھر بھی دونوں ممالک کے درمیان عسکری جوابی کارروائیوں، خفیہ اشاروں اور تیز بین الاقوامی ثالثی نے خطے کے خطرناک ترین سائے کو جنم دیا۔ اگرچہ یہ بحران جوہری جنگ کی طرف نہیں بڑھا لیکن یہ اس بات کی یاد دہانی تھی کہ یہ کشیدگی کتنی جلدی اس جانب بڑھ سکتی ہے۔ یہاں تک کہ سائنسدانوں نے بھی ایک ماڈل بنایا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان صورتحال کتنی تیزی سے بگڑ سکتی ہے۔ سنہ 2019 میں سائنسدانوں کے ایک گروہ نے ایک خوفناک مفروضے پر تحقیق کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ پاکستان اور انڈیا کے درمیان ایٹمی جنگ کیسے شروع ہو سکتی ہے؟ اس ماڈل میں یہ مفروضہ اپنایا گیا کہ سنہ 2025 میں انڈیا کی پارلیمنٹ پر عسکریت پسندوں کے حملے کے بعد پاکستان اور انڈیا میں ایٹمی جنگ کا آغاز ہوگا۔ اور چھ سال بعد حقیقی دنیا میں دونوں کے درمیان کشیدگی سے اس تنازعے کے پھیلنے اور ایک بڑی جنگ میں بدلنے کے خطرات منڈلانے لگے تھے۔ اگرچہ سنیچر کے روز امریکہ نے ثالثی کر کے دونوں کو روک دیا مگر اس حالیہ تنازعے نے ایک بار پھر سب کو یاد کروا دیا کہ خطے میں استحکام کتنا نازک ہو سکتا ہے۔ جیسے ہی یہ کشیدگی بڑھی پاکستان نے 'دوہرے اشارے' بھیجے، ایک جانب اس نے عسکری جوابی کارروائی کی اور دوسری جانب نیشنل کمانڈ اتھارٹی کا اجلاس بلانے کا کہا، جو اس کے ایٹمی طاقت ہونے کی یاد دہانی تھی۔ نیشنل کمانڈ اتھارٹی ملک کے ایٹمی ہتھیاروں کے کنٹرول اور ممکنہ استعمال کے اختیارات کے معاملات کی نگرانی کرتا ہے۔ آیا یہ اقدام علامتی تھا، سٹریٹجک تھا یا حقیقی انتباہ، ہم شاید کبھی نہیں جان پائیں گے لیکن یہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا جب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے مبینہ طور پر اس بحران کو ختم کرنے کے لیے دونوں ممالک کے ساتھ بات چیت شروع کی ہی تھی۔ صدر ٹرمپ نے پاکستان اور انڈیا کے درمیان جاری بحران کو ختم کروانے کے بعد کہا کہ امریکہ نے صرف سیز فائر ہی نہیں کروایا بلکہ اس نے ایک 'ایٹمی لڑائی' کو روکوایا۔ پیر کو انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا 'ایٹمی حملے کے حوالے سے بلیک میل نہیں ہوں گے۔ انڈیا ایٹمی حملوں کی دھمکیوں سے نہیں ڈرے گا۔' مودی نے مزید کہا کہ 'اس کی آڑ میں کام کرنے والی دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہوں کو فیصلہ کن حملوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔' تھنک ٹینک سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سیپری) کے مطابق، انڈیا اور پاکستان دونوں کے پاس تقریباً 170، 170 جوہری ہتھیار موجود ہیں۔ سیپری کے جنوری 2024 تک کے ایک تخمینے کے مطابق دنیا بھر میں 12,121 جوہری ہتھیار موجود ہیں۔ ان میں سے تقریباً 9,585 عسکری ذخیروں میں رکھے گئے ہیں، جن میں سے 3,904 فعال طور پر تعینات تھے اور یہ سنہ 2023 کے مقابلے میں 60 زیادہ ہیں۔ امریکہ اور روس کے پاس 8000 سے زیادہ جوہری ہتھیار ہیں۔ امریکہ کی البانی یونیورسٹی میں سکیورٹی امور کے ماہر کرسٹوفر کلیری کے مطابق، انڈیا اور پاکستان دونوں کے تعینات کردہ ہتھیاروں کا بڑا حصہ ان کی زمین پر مبنی میزائل فورسز میں ہے، حالانکہ دونوں ہی ایسے ایٹمی ہتھیار تیار کر رہے ہیں جو زمین، ہوا اور سمندر سے مار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'ممکنہ طور پر پاکستان کے مقابلے میں انڈیا کے پاس فضائی برتری ہے یعنی ایسے طیارے زیادہ ہیں جو جوہری ہتھیار لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہوں جبکہ ہم پاکستان بحریہ کی قوت کے متعلق بہت کم جانتے ہیں، لہذا یہ کہنا مناسب ہوگا کہ انڈیا کی جوہری بحری قوت پاکستان کے مقابلے میں زیادہ بہتر اور جدید ہے۔' کرسٹوفر کلیری کا کہنا ہے کہ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ حالیہ کچھ عرصے میں پاکستان نے وہ 'وقت یا پیسہ' نہیں لگایا جو انڈیا نے اپنی جوہری آبدوز بنانے میں لگایا اور یہ پاکستان کے مقابلے میں انڈیا کو واضح برتری دیتا ہے۔ سنہ 1998 میں جوہری ہتھیاروں کے تجربے کے بعد سے پاکستان نے کبھی بھی باضابطہ طور پر جوہری نظریے کا اعلان نہیں کیا۔ اس کے برعکس انڈیا نے اپنے 1998 کے تجربوں کے بعد انھیں پہلے استعمال نہ کرنے کی پالیسی اپنائی لیکن ان کے اس موقف میں نرمی کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ سنہ 2003 میں انڈیا نے کسی بھی بیرونی کیمیکل یا بائیولوجیکل حملوں کے جواب میں جوہری ہتھیاروں کے استعمال کا حق محفوظ رکھا جو اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ کسی خاص صورتحال میں وہ انھیں استعمال کرنے میں پہل کر سکتا ہے۔ اس متعلق مزید ابہام سنہ 2016 میں اس وقت پیدا ہوا جب اس وقت کے انڈیا کے وزیر دفاع منوہر پاریکر نے تجویز دیتے ہوئے کہا کہ انڈیا کو اپنی اس پالیسی کا 'پابند' نہیں ہونا چاہیے جو بیرونی دنیا میں اس کی طویل مدتی ساکھ پر سوال اٹھاتی ہے۔) بعد ازاں پاریکر نے وضاحت دی کہ یہ ان کی ذاتی رائے تھی۔) کارنیگی اینڈومنٹ فار انٹرنیشنل پیس کی سعدیہ تسلیم کے مطابق پاکستان کی جانب سے جوہری ہتھیاروں کے استعمال سے متعلق باضابطہ نظریے کی عدم موجودگی کا مطلب یہ نہیں کہ پاکستان کے پاس کچھ نہیں۔ سرکاری بیانات، انٹرویوز اور جوہری ترقی سے متعلق خبریں اکثر اس کے استعمال اور موقف سے متعلق واضح اشارے دیتی ہیں۔ پاکستان کی جانب سے کن صورتوں میں جوہری ہتھیار استعمال کیے جا سکتے ہیں اس بارے میں اب بھی ابہام ہے تاہم سنہ 2001 میں اس وقت کے نیشنل کمانڈ اتھارٹی کے سٹریٹیجک پلان ڈویژن کے سربراہ خالد کدوائی نے اس متعلق چار سرخ لکیریں کھینچی تھیں۔ جن میں دشمن ملک کی جانب سے پاکستان کے بڑے رقبے کا نقصان ہونا، اہم عسکری تنصیبات کی تباہی، معاشی طور پر گلا گھونٹنا یا ملک میں سیاسی عدم استحکام پھیلانا شامل ہے۔ سنہ 2002 میں اس وقت کے پاکستان کے صدر پرویز مشرف نے واضح کیا تھا کہ 'جوہری ہتھیاروں کا مقصد صرف اور صرف انڈیا ہے' اور انھیں صرف اس صورت میں استعمال کیا جائے گا جب 'ایک ریاست کے طور پر پاکستان کا وجود' خطرے میں ہو۔ اپنی یادداشت میں سابق امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے لکھا کہ انھیں ایک بے نام 'انڈین ہم منصب' سے بات کرنے کے لیے رات کو سوتے سے جگایا گیا تھا جنھیں خدشہ تھا کہ پاکستان انڈیا کے ساتھ 2019 کے تنازعے کے دوران جوہری ہتھیار استعمال کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس وقت کے دوران پاکستان کے میڈیا نے ایک سینیئر حکام کا حوالہ دیا تھا جنھوں نے انڈیا کو واضح دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ 'میں امید کرتا ہوں کہ تم جانتے ہو (نیشنل کمانڈ اتھارٹی) کیا ہے اور اس میں کون لوگ ہیں۔ میں نے کہا تھا ہم تمہیں چونکا دیں گے۔ اب اس کا انتظار کرو۔۔۔ تم نے جنگ کا راستہ یہ جانے بغیر اپنایا کہ اس سے خطے کے امن اور سکیورٹی کے لیے کیا نتائج نکلیں گے۔' 1999 کی کارگل جنگ کے دوران اس وقت کے پاکستان کے سیکرٹری خارجہ شمشاد احمد نے دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ ملک اپنے دفاع کے لیے 'کسی بھی قسم کا ہتھیار استعمال کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرے گا۔' چند برسوں بعد امریکی اہلکار بروس ریڈیل نے انکشاف کیا تھا کہ خفیہ معلومات یہ ظاہر کرتی تھی کہ پاکستان اپنے جوہری ہتھیاروں کی ممکنہ تعیناتی کی تیاری کر رہا تھا۔ مگر دونوں جانب اس طرح کے دعووں کو مشکوک انداز میں دیکھا جاتا ہے۔ پاکستان میں سابق انڈین ہائی کمشنر اجے بساریہ نے اپنی یادداشت میں لکھا کہ پومپیو نے جوہری کشیدگی کے خطرے اور 2019 میں تنازعے کو پرسکون کرنے میں امریکی کردار کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔ جبکہ پاکستانی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ کارگل کے دوران، پاکستان 'جانتا تھا کہ انڈین فضائیہ اس کی سرزمین میں داخل نہیں ہوگی، لہذا پاکستان کی طرف سے حقیقی طور پر جوہری حملے کا کوئی خطرہ یا محرک نہیں تھا۔ لاہور سے تعلق رکھنے والے دفاعی تجزیہ کار اعجاز حیدر نے بی بی سی کو بتایا کہ 'سٹریٹیجک سگنلنگ دنیا کو یاد دلاتی ہے کہ کوئی بھی تنازعہ بڑھ سکتا ہے اور انڈیا اور پاکستان دونوں ہی جوہری قوتیں ہیں اس لیے یہ خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دونوں طرف سے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔' لیکن جوہری اضافہ حادثاتی طور پر بھی ہو سکتا ہے۔ سائنسدانوں کی ایک عالمی ٹیم کے تاریخی 2019 کے مقالے کے مرکزی مصنف اور رٹگرز یونیورسٹی کے پروفیسر ایلن روبوک نے بی بی سی کو بتایا کہ 'یہ انسانی غلطی، ہیکرز، دہشت گردوں، کمپیوٹر کی ناکامی، سیٹلائٹس کے خراب ڈیٹا اور غیر مستحکم لیڈروں کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔' مارچ 2022 میں انڈیا نے غلطی سے ایک جوہری صلاحیت رکھنے والا کروز میزائل داغ دیا تھا جو پاکستان کی حدود میں 124 کلومیٹر اندر تک آ کر پنجاب کے شہر میاں چنوں کے پاس گرا تھا جس سے مبینہ طور پر شہری املاک کو نقصان پہنچا تھا۔ پاکستان نے کہا تھا کہ انڈیا اس واقعے کے دو دن بعد تک فوجی ہاٹ لائن استعمال کرنے یا عوامی سطح پر کوئی بیان جاری کرنے میں ناکام رہا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ شدید کشیدگی کے دوران ہوا ہوتا تو یہ واقعہ سنگین تنازعہ کی شکل اختیار کر سکتا تھا۔ (مہینوں بعد انڈین حکومت نے فضائیہ کے تین افسران کو 'حادثاتی طور پر میزائل فائر' کرنے کے الزام میں برطرف کر دیا تھا۔) کرسٹوفر کلیری کہتے ہیں کہ اگرچہ خطرہ ضرور ہے مگر لیکن انڈیا اور پاکستان کے درمیان ایٹمی جنگ کا خطرہ 'کم ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'جب تک کوئی سرحدوں پر کوئی بڑی زمینی لڑائی نہیں ہوتی دونوں کی جانب سے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کرنے کا خطرہ کم اور قابو میں ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'زمینی لڑائی میں 'اسے استعمال کریں یا اسے کھو دیں' کا مسئلہ اس امکان کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کہ آپ کی زمینی پوزیشنیں دشمن کے قبضے میں آ جائیں گی۔) 'اسے استعمال کریں یا اسے کھو دیں سے مراد وہ دباؤ ہے جو جوہری ہتھیاروں سے لیس ملک اپنے ہتھیاروں کو کسی مخالف کی طرف سے پہلے حملہ کرنے کی صورت میں تباہ کرنے سے پہلے اسے لانچ کرنے کے لیے محسوس کر سکتا ہے۔) سٹینفورڈ یونیورسٹی کے ہوور انسٹیٹیوشن کے سینیئر فیلو سومیت گنگولی کا خیال ہے کہ 'نہ ہی انڈیا اور نہ ہی پاکستان چاہتے ہیں کہ انھیں ہیروشیما کے بعد جوہری ہتھیار استعمال کرنے والے پہلے ممالک کے طور پر دیکھا جائے۔' سومیت گنگولی نے بی بی سی کو بتایا کہ 'اس کے علاوہ، جو بھی فریق جوہری ہتھیاروں کے استعمال کا سہارا لے گا، اسے بھرپور جوابی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا اور اسے ناقابل تلافی جانی نقصان اٹھانا پڑے گا۔' مگر ایک ہی وقت میں انڈیا اور پاکستان دونوں اپنے جوہری ہتھیاروں میں اضافہ کر رہے ہیں۔ امریکی سائنسدانوں کی فیڈریشن کے نیوکلیئر انفارمیشن پراجیکٹ کی جانب سے تحقیق شدہ دی نیوکلیئر نوٹ بک کے مطابق پاکستان کی جانب سے جوہری افزودگی کے نئے نظام یعنی چار پلوٹونیم ری ایکٹرز اور یورینیم کی افزودگی میں توسیع کے ساتھ 2020 کی دہائی کے آخر تک پاکستان کے جوہری ہتھیاروں کی تعداد 200 کے قریب پہنچ سکتی ہے۔ انٹرنیشنل پینل آن فزائل میٹریل کے مطابق 2023 کے اوائل تک انڈیا کے پاس تقریباً 680 کلوگرام پلوٹونیم ہونے کا تخمینہ لگایا گیا تھا جو تقریباً 130-210 جوہری ہتھیاروں کے لیے کافی ہے۔ بار بار کے بحرانوں اور جنگ تک پہنچنے والی کشیدگی کے باوجود دونوں فریق اب تک جوہری تنازع سے بچنے میں کامیاب رہے ہیں۔ اسلام آباد سے تعلق رکھنے والے تجزیہ کار عمر فاروق لکھتے ہیں کہ 'ڈیٹرنس نے ابھی تک ایک دوسرے کو پکڑ رکھا ہے۔ پاکستان نے روایتی حملوں کا جواب اپنے جوابی اور روایتی حملوں سے دینا تھا۔' اس کے باوجود جوہری ہتھیاروں کی موجودگی دونوں ممالک کے درمیان جوہری جنگ کے ایک مستقل خطرے کو جنم دیتی ہے اور اس سے کبھی بھی مکمل طور پر انکار نہیں کیا جا سکتا، چاہے قیادت کتنی ہی تجربہ کار ہو یا ارادے کتنے ہی محدود کیوں نہ ہوں۔ ایک غیر سرکاری تنظیم سینٹر فار آرمز کنٹرول اینڈ نان پرولیفریشن کے سینیئر پالیسی ڈائریکٹر جان ایراتھ کہتے ہیں کہ 'جب جوہری ہتھیاروں کو استعمال کیا جا سکتا ہو تو وہاں ہمیشہ ایک غیر معمولی خطرہ رہتا ہے۔' 'انڈیا اور پاکستان کی حکومتیں ماضی میں ایسی صورتحال یا کشیدگی سے باہر آئی ہیں لہذا اس کا خطرہ کم ہے لیکن جوہری ہتھیاروں کی موجودگی میں چھوٹا خطرہ بھی بہت بڑا ہوتا ہے۔'

شریف خان ایوب خان اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ ضلع جلگاؤں کے شعبہ نشرواشاعت کے صدر منتخب

جلگاؤں: (صلاح الدین ادیب) اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ جو پچھلے کئی سالوں سے سرگرم عمل ایک قومی تنظیم ہے جو بھارت کی کئی دیگر ریاستوں میں فعال ہے صوبہ مہاراشٹر کے اکثر و بیشتر ضلعوں میں اسکی ضلعی تنظیمیں موجود ہیں جو اردو میڈیم اسکولوں کے طلباء و اساتذہ کے مختلف مسائل پر کام کرتی ہیں۔ حال ہی میں ایک اہم میٹنگ جلگاؤں کے اینگلو اردو ہائی اسکول میں تنظیم کے بانی ساجد نثار احمد سر کی صدارت میں منعقد کی گئی جس میں اینگلو اردو ہائی اسکول جلگاؤں کے فعال معلم شریف خان ایوب خان کو اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ ضلع جلگاؤں کی تمام اردو ہائی اسکول کے شعبہ نشر و اشاعت کے صدر منتخب کیے گئے۔ اس موقع پر انجمن تعلیم المسلمین کے صدر نیز اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری اعجاز عبدالغفار ملک، اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر عبدالکریم سالار، جلگاؤں ضلع منیار برادری کے صدر فاروق شیخ، اینگلو اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر بابو شیخ سر، نورالہی سر، اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کے کارگزار صدر طیب ابراہیم سر، الیاس سر، اصغر سر، محسن سر، رضوان سر نیز ناسک، دھولیہ اور برہانپور سے آئے ہوئے تمام معززین حضرات موجود تھے اس نمایاں کامیابی پر انجمن تعلیم المسلمین کے صدر اعجاز احمد عبدالغفار ملک، نائب صدر سید چاند سید امیر، اور جنرل سیکریٹری امین بھائی بادلی والا نیز ادارہ ہذا کے پرنسپل ڈاکٹر شیخ بابو سر، نائب صدر مدرس شیخ فاروق امیر سر سپروائزر نعیم بشیر سر اور جملہ اسٹاف ممبران نے دلی مبارکباد پیش کیں۔

مانورہ، رحمانیہ اردو ہائی اسکول کا نتیجہ رہا 98 فیصد

اکولہ: 14 مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) دسویں جماعت کے نتائج جاری ہوئے جس میں رحمانیہ اردو ہائی اسکول مانورہ ضلع باسم کا نتیجہ 98 % فیصد رہا امراؤتی بورڈ کی جانب سے 13 مئی کو دسویں جماعت کے نتائج کا اعلان ہوا جس میں نمایاں نمبرات سے کامیاب طلبہ میں یسرا الماس شیخ رسول % 90.80، مدیحہ کائنات جاوید خان % 90.20، ابوذر خان مظہر اللہ خان % 90، ابو طلحہ شیخ رحیم % 89.80، عزیر انظار پٹیل % 88.40، بشریٰ ارم شبیر خان % 87.20، الوینہ مہک معین الدین % 87 شامل ہیں۔ رحمانی ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر وحید الدین شیخ صدر مدرس مشرف دیشمکھ نے کامیاب طلبہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا صدر سوسائٹی وحید الدین شیخ نے طلبہ کی کامیابی پر کہا کہ تمام ہائی اسکول کے اساتذہ کی نمایاں کاوشوں سے یہ نتیجہ برآمد ہوا ہے جس میں رحمانیہ اردو ہائی اسکول کے صدر مدرس مشرف دیشمکھ، مزمل خان، مختار شیخ، فرہاد احمد اساتذہ شامل ہیں۔

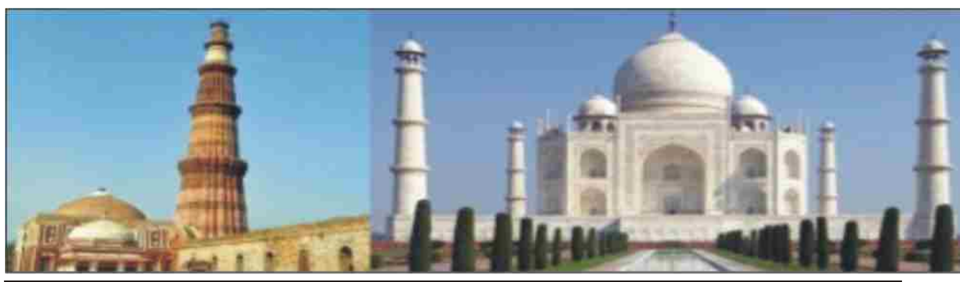

معمارِ شہر ملک عنبر کو 399 ویں برسی پر یاد کیا گیا

چار سو سالہ جشن ملک عنبر کا اعلان، سال بھر مختلف پروگرام کا انعقاد عمل میں آئے گا

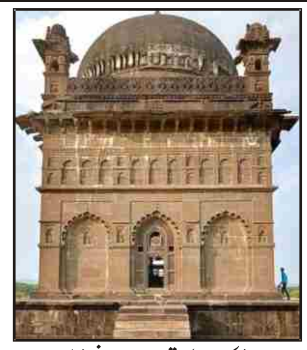

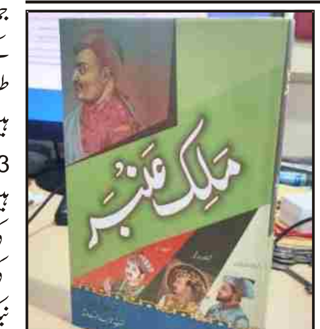

اورنگ آباد، 13 مئی: شہر کے جدید معمار کے طور پر جانے جانے والے ملک عنبر کی 399 ویں برسی کے موقع پر شہر کے مختلف شعبوں کی ممتاز شخصیات نے ان کے کارناموں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں اگلے سال ان کی 400 ویں برسی پر ایک شاندار جشن ملک عنبر منعقد کرنے کا عزم کیا گیا۔ سلک مل کالونی میں منعقدہ اس تقریب میں مؤرخین، طلباء، شہریوں، وکلاء اور سرکاری افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے ملک عنبر کی دور اندیش قیادت اور جامع نقطہ نظر کی تعریف کی۔ ان کے ذریعہ تعمیر کردہ نہر عنبری اور ان کے تعمیراتی انداز کو آج بھی متاثر کن قرار دیا گیا۔ اس موقع پر بولتے ہوئے متعدد افراد نے میونسپل کارپوریشن کی مرکزی عمارت میں واقع ٹاؤن ہال کو ملک عنبر یادگاری عجائب گھر میں تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا، تاکہ ان کے کاموں کی معلومات آنے والی نسلوں تک پہنچتی رہیں۔ بالا صاحب گروڈ نے کہا کہ موجودہ دور میں نئی نسل کے سامنے ملک عنبر کے کاموں کو مختلف زبانوں کے ذریعے پیش کیا جانا چاہیے۔ ملک عنبر کے 13 ویں جانشین ایڈوکیٹ عطاالرحمن عنبری نے زور دے کر کہا کہ ملک عنبر نے کھڑکی شہر کی بنیاد رکھی تھی، اور اب اس شہر کو ان کے تصور نہر کا پانی شہر تک سے پانی کی فراہمی وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے شہر کی 30 سے 40 فیصد آبادی کو نہری پانی فراہم کرنے کی صلاحیت کی نشاندہی کی اور اس پر زور دیا کہ اسے میونسپل کارپوریشن کی پانی کی فراہمی کی اسکیم میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ اگلے سال خلدآباد میں ان کے مقبرے کے قریب ایک بڑا جشن ملک عنبر منعقد کیا جائے گا۔ مؤرخ ڈاکٹر شیخ اعجاز منشی میاں نے ملک عنبر کی کسانوں کی فلاح و بہبود کی اسکیموں اور آبی انتظام کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملک عنبر کے دور میں کھڑکی شہر میں بارہ مہینے صاف پانی دستیاب تھا۔ انفارمیشن آفیسر یشونت بھنڈارے نے شہر کی ترقی میں ملک عنبر کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر عبداللہ چاؤس نے ملک عنبر کے سیکولر نقطہ نظر کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مختلف مذاہب کے لوگوں کے لیے سہولیات تعمیر کی تھیں۔ انہیں ایک منصف مزاج حکمران بھی قرار دیا گیا جو لوگوں کی شکایات سنتے تھے۔ ایڈوکیٹ عطا الرحمن عنبری نے جلد ہی ملک عنبر کی زندگی پر مبنی ایک کتاب شائع کرنے کی خواہش کا اظہار کیا اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت و افتتاحی کلمات مرزا عبدالقیوم ندوی نے بخوبی انجام دی۔ مجموعی طور پر، اس پروگرام نے ملک عنبر کے کاموں کی اہمیت کو اجاگر کیا اور ان کی یاد میں مستقل یادگار بنانے کی ضرورت پر مثبت تبادلہ خیال کیا، جو بلاشبہ شہر کی تاریخ کو ایک نئی سمت دے گا۔ ایڈوکیٹ زبیر عنبری نے پروگرام کی کامیابی کے لیے کوششیں کیں۔

طوبیٰ راعنا محمد خالد کی دہم جماعت میں نمایاں کامیابی

ناندیڑ: 14/ (راست) فیض العلوم ہائی اسکول ناندیڑ کی ہونہار طالبہ طوبیٰ راعنا بنت محمد خالد نے اس سال کے دسویں جماعت کے امتحان میں اعلیٰ نمبروں سے کامیابی حاصل کر کے اپنے اسکول، اساتذہ اور والدین کا نام روشن کیا ہے۔ طوبیٰ راعنا کو جملہ 40۔84 فیصد نمبرات حاصل ہوئے ہیں۔ اُنہیں ریاضی میں 92، انگریزی میں 94، اُردو میں 83، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں 83 نمبرات حاصل ہوئے ہیں۔ طوبیٰ راعنا بنت محمد خالد ساکن مخدوم نگر کی بیٹی ہے۔ انہوں نے اپنی انتھک محنت، والدین کی دعاؤں اور اساتذہ کی رہنمائی کے ذریعہ یہ قابلِ فخر کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کامیابی پر ان کی دادی، نانا شیخ جیلانی مدکھیڑ، نانی اور رشتہ داروں نے انہیں مبارکباد پیش کر مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ طوبیٰ راعنا مرحوم محمد ابراہیم صاحب سابقہ صدر فیض العلوم ایجوکیشن سوسائٹی ناندیڑ کی پوتی ہے۔

الامین ہائی اسکول کا شاندار نتیجہ کامیابی کا چراغ روشن ہوا!

اودگیر: 14 مئی: تعلیمی میدان میں ہمیشہ نمایاں مقام رکھنے والے الامین ہائی اسکول نے اس سال 25 فروری کو منعقدہ دسویں جماعت کے امتحان میں ایک بار پھر اپنی تعلیمی معیار اور کامیابی کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے سیمی انگلش اور اردو دونوں medium سے 100٪ نتیجہ حاصل کیا ہے۔ اس امتحان میں کل 124 طلبہ شریک ہوئے تھے اور تمام طلبہ کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ کامیابی صرف نمبروں تک محدود نہیں، بلکہ اس میں طلبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی، والدین کا اعتماد اور انتظامیہ کی بہترین منصوبہ بندی کا بہترین امتزاج جھلکتا ہے۔ سیمی انگلش میڈیم سے سیدہ یشفین سیدہ شعیب نے 94.20% نمبر حاصل کر کے اسکول میں پہلا مقام حاصل کیا۔ ان کی اس کامیابی سے نہ صرف اسکول بلکہ پورے سماج کا نام روشن ہوا ہے۔ اردو میڈیم سے شیخ میثا ناظم نے 92.80% نمبر حاصل کر کے دوسرا مقام، خان عامر اسماعیل نے 88.20% کے ساتھ تیسرا مقام، پٹیل معراج ابوذر نے 87.20% کے ساتھ چوتھا مقام، اور خان ماریہ مجیب الرحمن نے 85% نمبر حاصل کر کے پانچواں مقام حاصل کیا ہے۔ اسکول کی اس کامیابی میں صرف تعلیمی نتائج نہیں بلکہ طلبہ کی ہمہ جہت ترقی پر زور دینے والے انتظامیہ کا بھی اہم کردار ہے۔ اسکول میں طلبہ کو تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاق، نظم و ضبط، تہذیب، اور سماجی شعور پر مبنی تربیت بھی دی جاتی ہے، جس کی وجہ سے یہاں سے فارغ ہونے والا ہر طالب علم زندگی کے ہر مرحلے پر اعتماد کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔ اسکول کے پرنسپل جناب غلام غوث خان صاحب نے کامیاب طلبہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے فرمایا" :یہ کامیابی طلبہ کی محنت، والدین کے اعتماد اور اساتذہ کی لگن کا نتیجہ ہے۔"انہوں نے تمام طلبہ کو آئندہ تعلیم کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ الامین ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر عیسیٰ خان، سکریٹری شیخ محمد اکبر، نائب سکریٹری ہاشمی سلیم اور خزانچی شیخ قیام الدین نے کامیاب طلبہ، اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی ستائش کی ہے۔ الامین اسکول کا یہ نتیجہ صرف کامیابی نہیں بلکہ ایک تحریک ہے۔ معیاری تعلیم فراہم کرنے کی کوشش ادارہ کی پہچان ہے جو طلبہ کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ یہ نتیجہ اس بات کا ثبوت ہے کہ لگن، محنت اور مثبت سوچ کے ذریعہ کوئی بھی تعلیمی ادارہ کامیابی اور معیار کی بلندیوں کو حاصل کر سکتا ہے۔

بھیونڈی کی ایم ایس کریٹیو اسکول کا ایس ایس سی کا شاندار رزلٹ

شعیب گڈو کی بیٹی عریشہ نے 88.90 فیصد نمبروں سے کامیابی حاصل کر کے اسکول میں اول نمبر پر کامیابی حاصل کی

بھیونڈی: 14 مئی (شارف انصاری):- بھیونڈی کی ایم ایس کریٹیو انگلش میڈیم اسکول کا ایس ایس سی کا شاندار رزلٹ رہا۔ اس میں بھیونڈی کے این سی پی صدر شعیب گڈو کی بیٹی عریشہ شعیب خان نے نمایاں نمبروں سے کامیابی حاصل کی ہے۔ عریشہ خان نے 89.90 فیصد نمبرات حاصل کر کے اسکول میں اول رینک پر کامیابی حاصل کی ہے۔ وہیں شعیب گڈو کی بھتیجی خان سامیہ سیف نے 86.40 فیصد نمبرات حاصل کر کے اسکول میں دوسرے رینک پر کامیابی حاصل کی ہے۔ جبکہ خان ایشا محمد سمیر نے 85.40 فیصد نمبرات حاصل کر کے اسکول میں چوتھے رینک پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اسکول کے پرنسپل اور تمام اساتذہ نے انہیں اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی ہے۔

پونے مہانگر پالیکا کے سواتنتریہ سینانی حکیم اجمل خان اردو ہائی اسکول و سائنس جونیئر کالج، ایروڈا، پونے کے مہاراشٹر ایس ایس سی و ایچ ایس سی 2025 بورڈ امتحانات کے شاندار نتائج

الحمدللہ! گذشتہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے، امسال بھی پونے مہانگر پالیکا کی سواتنتریہ سینانی حکیم اجمل خان اردو ہائی اسکول و سائنس جونیئر کالج، ایروڈا، پونے نے شاندار تعلیمی کامیابی حاصل کی۔ دسویں جماعت (SSC) کا نتیجہ 100٪ صد فی صد رہا، جب کہ بارہویں جماعت (HSC) کا نتیجہ 90٪ نوے رہا۔ دسویں جماعت (SSC) میں کل 126 طلبہ و طالبات نے امتحان میں شرکت کیں، جن میں 08 نے امتیازی نمبرات کے ساتھ، 62 نے پہلے درجے میں اور 56 نے دوسرے درجے میں کامیابی حاصل کیں ہے۔ دسویں جماعت میں امتیازی کامیابی حاصل کرنے والی طالبات: .1خان صالحہ سلیم۔ .2%83.40 قریشی تزئین فاطمہ عبدالوہاب۔ .3%81.40 – شیخ صابرہ محمد حنیف %81.40 – بارہویں جماعت (HSC) سائنس جونیئر کالج فار گرلز بارہویں جماعت میں کل 60 طالبات شریک ہوئیں، جن میں سے 04 نے پہلے درجے، 29 نے دوسرے درجے، اور 19 نے تیسرے درجے میں کامیابی حاصل کیں ہیں۔ سائنس جونیئر کالج کا مجموعی نتیجہ 90% رہا۔ بارہویں جماعت میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات: .1بابوڑے صبا محبوب۔ .2%74.50 باجے مسکان جعفر۔ .3%65.50 انصاری ثناء افسر۔ %64.67 مدرسے اور جونیئر کالج کی اس شاندار کامیابی پر پونے میونسپل کارپوریشن کے ثانوی و تکنیکی شعبۂ تعلیم کی اعلیٰ افسر محترمہ آشا اباڑے صاحبہ اور نائب افسر تعلیم عالی جناب دامودھر اُنڈے صاحب نے طلبہ و طالبات، اسکول و کالج کی پرنسپل شیخ صفیہ شاہد صاحبہ، خان پروین نثار صاحبہ، عرب شبانہ رضوان صاحبہ، سید شکیل سر، نکہت جبین صاحبہ، کمٹھے روحی عمران صاحبہ، سگری محمد خالد سر، شیخ فوزیہ عارف صاحبہ، شیخ حنا کوثر صاحبہ، بلیرام بڑے سر، بی بی فاطمہ مس، فرح ناز مس، سمعیہ مس، داؤد سر، رضوانہ مس، صائمہ مس، صوفیہ مس، ندا مس، عائشہ مس، شر کانت سر اور دیگر تمام تدریسی و غیر تدریسی عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے دلی مبارکباد پیش کیں اور طلبہ و طالبات کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

جواہر العلوم اُردو اسکول کنوٹ کے دسویں کے نتائج

کنوٹ: 14 مئی (اکرم چوہان) دسویں جماعت کے نتائج ظاہر کر دیے گئے ہیں، کنوٹ میں واقع جواہر العلوم اُردو اسکول کے اس سال کا نتیجہ کافی کم یعنی 70٪ رہا۔ 127 کے منجملہ 89 طلباء و طالبات پاس ہوئے۔ ڈسٹینکشن میں 12 طلباء اور فرسٹ گریڈ میں 22 طلباء پاس ہوئے ہے سہانا عثمان کھچی نے اسکول میں 88.60 % لے کر اول مقام حاصل کیا، وہیں شیخ ابوذر نے 88.40٪ لے کر دوسرا مقام حاصل کیا۔ الویہ اثناء اور اقصیٰ ماحین نے 86-80٪ مارکس لے کر تیسرا مقام حاصل کیا، پچھلے سال کی طرح اس اسکول کا نتیجہ کافی مایوس کن رہا، طلباء و اساتذہ کو آئندہ سے زیادہ سے زیادہ محنت کرا چھے نتائج لانے کی امید رکھنی چاہئے، پاس ہوئے طلباء کو اسکول انتظامیہ کی جانب سے مبارکباد دی گئی ہے۔

ماروَل کے سید محمد عابد نے اول مقام حاصل کیا

بھساول: 14 /مئی (صلاح الدین ادیب) اینگلو اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج مارول کے طالب علم سید محمد عابد محمد کاشف نے امسال دسویں جماعت میں 86.60 نمبرات حاصل کر کے اسکول میں اول مقام حاصل کیا۔ محمد عابد کی اس نمایاں کامیابی پر اسکول کے پرنسپل سید حنیف سر اور اسٹاف نے دلی مبارکباد پیش کی تھے۔

ملّت ہائی اسکول کا دہم جماعت کا شاندار نتیجہ

مہویش منتشاء نے 92 سے زائد فیصد حاصل کر کے مثال قائم کی

جلگاؤں: 14 مئی (شیخ زیان احمد): امسال ماہِ فروری میں حکومتِ مہاراشٹر کے محکمۂ تعلیم کی جانب سے دہم (دسویں جماعت) کے سالانہ بورڈ امتحانات منعقد کئے گئے۔ انٹرنیٹ پر ظاہر کئے گئے دہم جماعت کے بورڈ امتحانات کے نتائج کے مطابق ملّت ہائی اسکول، مہرون، جلگاؤں کا مجموعی نتیجہ 71.92٪ رہا۔ امسال کُل 206 طلبہ و طالبات نے امتحان میں شرکت کی جن میں سے 191 طلبہ کامیابی سے ہمکنار ہوئے ہیں۔ امتیازی درجہ میں 30، اوّل درجہ میں 63 اور دوّم درجہ میں 86 طلبہ نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ ان میں مہویش منتشاء شیخ عظیم (92.20%) اوّل، شیخ افشاء مہرین محمد متین (89.60٪) دوّم، مصباح اسلم خان (89.40%) سوّم، پٹیل مہک محمود (87.08٪) چہارم اور مبشرہ شیخ مبین الدین (87.04%) کو پنجم مقام حاصل ہوا ہے۔ ملّت ہائی اسکول کے طلبہ کی کامیابی پر ایک استقبالیہ منعقد کیا گیا۔ جس میں ملّت انتظامیہ کی جانب سے اوّل پانچ طالبات، ان کے والدین، صدر مدرس، سپروائزر اور اساتذہ کو مٹھائی دے کر مبارکباد دی گئی۔ اس موقع پر ملّت سوسائٹی کے سیکریٹری شیخ فرید سر، سید عابد علی سر، شیخ ایاز الدین سر، عبدالقیوم شاہ سر، صدر مدرس حفیظ منیار سر، سپروائزر سید مختار سر، سید رفیق پٹوے سر، ناظمہ میڈم، مسفرہ میڈم، جلیس سر، ساجد خان سر، شیخ زبیر سر، محمد عتیق اللہ خان سر، محمد یوسف سر، ثمینہ میڈم، شعیب شیخ سر نیز طلبہ کے والدین موجود تھے۔ تمام طلبہ کو ملّت ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر محمد رفیق شاہ سر جملہ منتظمین، صدر مدرس، سپروائزر، اسکول کے تدریسی و غیر تدریسی عملہ نے مبارک باد کے ساتھ خوش آئند مستقبل کی دعائیں دی ہیں۔

سردار ہائی اسکول جماعت دہم کے درخشندہ ستارے

مالیگاؤں: 14 مئی: نہایت ہی مسرت و شادمانی کا مقام ہے کہ امسال 2024-25 کا سردار ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کا ایس ایس سی بورڈ کا رزلٹ نہایت ہی شاندار رہا۔ اسکول کا مجموعی رزلٹ قابل تعریف (91.85 ٪) اکیانوے عشاریہ پچاسی فیصدی رہا۔ ہمارے اوّلین پانچ (ٹاپ فائیو) درخشندہ ستارے اسطرح ہیں۔ 1) تقدیس مریم حبیب الرحمٰن 86.80. چھیاسی عشاریہ اسی فیصد، 2) عطوفہ جیسمین ضیاء الرحمن 83.60 تراسی عشاریہ ساٹھ فیصد، 3) فریحہ فردوس محمد علی 83.20 ستراسی عشاریہ بیس فیصد، 4) طوبیٰ فردوس آصف جمال 82.20 بیاسی عشاریہ بیس فیصد 5) رمشاء رفعت محمد مصطفیٰ 82.00 بیاسی فیصد اس عظیم الشان کامیابی پر سٹیزن کیمپس کے روح رواں و چیئرمین محترم الحاج ڈاکٹر منظور حسن ایوبی صاحب نے پرنسپال ایوبی شاہد اختر، ٹیچنگ و نان ٹیچنگ اسٹاف ممبران کامیاب طلباء و طالبات اور انکے والدین و سرپرست حضرات کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے اور مستقبل کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

مہان، پروفیسر جاوید خان اردو ہائی اسکول کا نتیجہ ۹۸.۵۲ فیصد

اکولہ: 14 مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) دسویں جماعت کے آن لائن نتائج ظاہر ہوئے جسمیں پروفیسر جاوید خان اردو ہائی اسکول مہان کے طلبہ نے بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا کل 68 طلبہ امتحان میں شامل ہوئے تھے 1 غیر حاضر تھا اسمیں سے 67 طلبہ نے نمایاں کامیابی حاصل کی 4 طلبہ امتیازی درجے میں 19 طلبہ پہلے درجے میں 37 طلبہ دوسرے درجے میں اور 7 طلبہ تیسرے درجے میں پاس ہوئے۔ جسمیں 1۔شفا انعم ریاض الدین نے 20.78، بشرا ارف شیخ عقیل نے 77.60، لائبہ کائنات محمد عظیم 80.76، عائشہ صدیقہ سید صادق 60-76، حورین فاطمہ شیخ علیم 00-74، قاریہ کاشف عبدل معین نے 00-74، الویرا انعم سید صادق نے 80-73، سعدیہ صدف شیخ رفیق 60-73، اقصیٰ عروج کلیم الدین 40-73، عُکاشہ مونث عبدل رشید 72-20، سدرا جویریہ ریاض انجم 60-71 ان طلبہ میں نمایاں کامیابی حاصل کی سبھی طلبہ نے اپنی کامیابی کا سہرا اسکول کے ہیڈ ماسٹر عبدل عتیق سر محمد رفیق سر عظیم سر مشرف سر صادق سر شہزاد سے رئیس احمد سر اور اپنے والدین کے سر باندھا۔

انسانی تاریخ کی سب سے بڑی آزمائش کیلئے اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کا انتخاب کیا

اس میں آپؑ کامیاب ہوئے اور منصبِ امامت پر فائز کئے گئے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

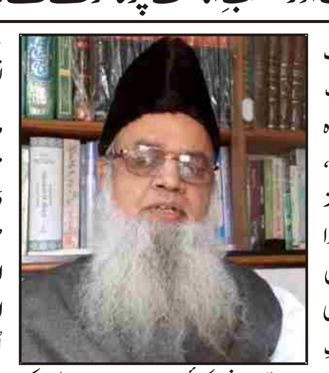

حیدرآباد۔ 14 مئی (راست) بلند مراتب کے عطاء کیلئے بڑی آزمائش سے گزارنا سنتِ الٰہیہ ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نے سب سے زیادہ آزمائشوں کا سامنا کیا اور کامیاب ہوئے، یہاں تک کہ امامت کے منصب پر فائز ہوئے۔ آزمائشوں کے تسلسل میں یہ جان لیوا آزمائش اس وقت ہوئی جب ارذل العمر میں آپؑ داخل ہو چکے تھے، زندگی اپنے آخری مراحل سے دوچار تھی' بڑھاپا چھا چکا تھا' قوتِ برداشت جواب دے چکی تھی' اس مرحلہ میں آدمی زندگی کے نشیب و فراز سے دامن بچا کر یکسوئی کا متلاشی ہوتا ہے، یہی وقت اللہ نے اپنے دوست کی آزمائش کیلئے طئے کیا۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہرِ کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ' چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس' کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) وفانوس آگہی (تاریخِ اسلام و ثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس/ کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا: حضرت اسمٰعیلؑ کی پیدائش ہوئی تو گھر میں خوشیاں لوٹ آئیں، اس لختِ جگر کو اپنے سے دور کرنے کا اور ایسی جگہ چھوڑ آنے کا حکم ملا جہاں زندگی کے کوئی آثار نہیں' بے آب و گیاہ وادی' دانہ پانی سے خالی مقام' ساتھ رہنے والے اور سہارا بننے والے انسان کا جہاں دُور دُور تک پتہ نہیں' انسان تو کیا چرند پرند کا بھی وجود نہیں' کیونکہ ہر ایک کی ضرورت پانی ہوتی ہے اور وہاں پانی کا پتہ ہی نہیں، حکم کے ساتھ ہی اونٹ پر خود سوار ہو گئے اور بیوی بچہ کو بھی سوار کیا، جس مقام کی نشاندہی کی گئی تھی اُس طرف نکل پڑے۔ چلتے رہے یہاں تک کہ اُس وادی میں پہنچ گئے۔ بیوی بچہ کو بغیر کسی وضاحت کے وہاں اُتار دیا اور واپسی کیلئے اپنے اونٹ کا رُخ پھیر دیا۔ بیوی حیران و پریشان کہ یہ کیا ہو رہا ہے! یہاں تو جینے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ میں تو اپنی جان کیسے بھی بچالوں گی یا قربان کر دوں گی، لیکن اس معصوم جان کا کیا کروں، اس کی بھوک و پیاس کا سامان کہاں سے فراہم کروں، اس کو زندہ رکھنے کیلئے کیا جتن کروں، حضرت ہاجرہؓ سوال پر سوال حضرت ابراہیمؑ سے کئے جا رہی تھیں لیکن حضرت ابراہیمؑ خاموش' کوئی جواب دیئے بغیر واپسی کی راہ پر بڑھتے جا رہے تھے۔ حضرت ہاجرہؓ اونٹ کی نکیل پکڑے تیز تیز چلتی جا رہی اور اپنی پریشانی دُہراتی جا رہی' لیکن ابراہیمؑ کی زبان سے ایک لفظ بھی نہیں نکل رہا ہے۔ بیوی کی محبت اور بچہ کی شفقت جوش میں آ رہی تھی لیکن زُبان حرکت کرنے تیار نہیں تھی، آخر کار حضرت ہاجرہؓ کی زبان سے نکلا: کیا اللہ نے آپ کو یہ سب کرنے کیلئے کہا ہے؟ حضرت ابراہیمؑ کی زبان سے اور سر کے اشارے سے بمشکل نکلا ''ہاں''۔ بس اتنی ہی بات ہوئی کہ نبوّت کے سائے میں پروردہ بیوی نے حضرت ابراہیمؑ کا پیچھا کرنا یہ کہہ کر چھوڑ دیا کہ ''اگر اللہ نے آپ کو یہ سب کرنے کا حکم دیا ہے تو وہی ہماری حفاظت بھی کرے گا''۔ تھوڑی دیر کیلئے اپنے آپ کو اُس مقام پر کھڑا کرو، ہر اُس چیز سے محرومی کا تصوّر کرو جس سے زندگی کو بچایا جا سکتا ہے۔ اپنی مجبوری اور بے بسی کو حقیقی روپ میں دیکھنے کی کوشش کرو اور پھر دل کا جائزہ لو کہ ایسے وقت وہ کیا کہے گا اور اس اطاعت گزار' فرمانبردار اور نیک بیوی نے کیا کہا۔ واقعات سننا سنانا الگ بات ہے' لیکن اس مقام پر اپنے آپ کو رکھ کر خود کو پرکھنا اور اللہ کی مدد کا حقدار بنانا' یہ اصل کامیابی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ بیوی بچہ کو اُس ویرانے میں چھوڑ کر روانہ ہو گئے۔ حضرت ہاجرہؓ نے اُن کو رخصت کر کے بچہ کے پاس آئیں، جو کچھ توشہ تھا ختم ہو گیا۔ بھوک و پیاس کی وجہ سے بچہ کو ملنے والا دودھ بھی سینہ میں سوکھ گیا۔ بچہ کا بلکنا ماں کیلئے ناقابلِ برداشت ہو گیا۔ وہ بیقراری کے عالم میں پانی تلاش کر رہی تھیں' دَوڑ لگائی جا رہی تھیں۔ کبھی صفا پہاڑ پر چڑھ کر چاروں طرف نظریں دَوڑاتیں کہ شاید کہیں پانی کے آثار دکھائی دیں' پرندوں کے ذریعہ پانی کے وجود کی نشاندہی ہو، لیکن کہیں بھی نہ پانی نظر آ رہا تھا نہ اُڑتا پرندہ۔ مایوسی کے عالم میں تیزی سے نیچے اُترتیں اور مروہ پہاڑ پر چڑھ جاتیں اور چاروں طرف نظر دَوڑاتیں، لیکن کہیں پانی کا پتہ نہیں چلتا۔ اس طرح صفا و مروہ پہاڑیوں کے درمیان سات اور بعض روایات کے مطابق چودہ چکر لگائیں۔ اللہ تعالیٰ کو حضرت ہاجرہؓ کا یہ عمل اتنا پسند آیا کہ اُمتِ مسلمہ کے ہر حاجی پر لازم کر دیا کہ وہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرے، دَوڑ لگائے۔ اُدھر حضرت اسمٰعیلؑ جو ابھی بچہ تھے بھوک و پیاس کی شدت میں ہاتھ پیر ہلائے جا رہے تھے اور بار بار اپنی ایڑھی زمین پر مارتے جا رہے تھے کہ اچانک ایڑھی کے رگڑ سے زمین سے پانی کا فوّارہ نکلا، حضرت ہاجرہؓ فوراً پانی کے اس بہتے چشمہ کے پاس آئیں اور عبرانی زبان میں زمزم کہا' یعنی رُک جا، رُک جا، جس کی وجہ سے پانی بہنے سے رُک گیا۔ اللہ نے زمزم کے پانی میں یہ خوبی رکھی کہ وہ پانی کی پیاس بھی بجھاتا ہے اور غذا کا کام بھی کرتا ہے کہ اس کو پینے سے بھوک بھی مٹ جاتی ہے، اللہ نے اس طرح ان کے کھانے پینے کا انتظام کر دیا۔ پھر ایک فرشتہ نمودار ہوا جس نے تسلی دی اور حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسمٰعیلؑ دونوں باپ بیٹے کے ذریعہ اسی جگہ خانۂ کعبہ کی تعمیر اور مکہ شہر کے آبادی کی خوشخبری سنائی۔

عامر خان کی فلم ستارے زمین پر کا ٹریلر جاری

ستارے زمین پر 18 سال بعد وہی جادو واپس لا رہا ہے جو تارے زمین پر نے پھیلایا تھا۔ اس بار بھی ایک خوبصورت اور دل کو چھو لینے والی کہانی دیکھنے کو ملے گی، جو دلوں کو پھر سے مسکرا دے گی۔ عامر خان اپنے خاندانی تفریحی فلم ستارے زمین پر کے ساتھ واپس آئے ہیں، جو 2007 کی سپر ہٹ فلم تارے زمین پر کا روحانی سیکوئل ہے۔ اس کے رنگین پوسٹر کو جاری کرنے کے بعد، میکرز نے اب آخر کار ٹریلر جاری کر دیا ہے، اور یہ ایک زبردست تحفہ ہے، جو پیار، ہنسی اور خوشی سے بھرا ہوا ہے۔ فلم کی ٹیگ لائن "سب کا اپنا اپنا نارمل" ہے، جو سب کو ساتھ لے کر چلنے کی بات کرتی ہے اور یہ ناظرین کے دلوں میں گہرے نقوش چھوڑنے والی ہے۔ ٹریلر میں عامر خان کو ایک باسکٹ بال کوچ کے طور پر دیکھا گیا ہے جو ذہنی معذوری کے شکار لوگوں کو کوچنگ دیتے ہیں، اور یہ ایک مضحکہ خیز اور متاثر کن کہانی کی طرف لے جاتا ہے۔ ٹریلر کو اپنے سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے میکرز نے لکھا: "1 چھوٹا باسکٹ بال کوچ، 10 طوفانی ستارے اور ان کا سفر۔ دیکھیں #Sabka ApnaApnaNormal 20SitaareZameenPar# جون کو صرف سینما گھروں میں۔ ٹریلر باہر ہے!" ستارے زمین پر کا ٹریلر گرمجوشی اور خوشی سے بھرا ہوا ہے، جس میں محبت، ہنسی اور جذباتی لمحات کا بہترین توازن ہے۔ اس دل دہلا دینے والی کامیڈی میں بہت سے ایسے مناظر ہیں جو آپ کو ہنسانے کے ساتھ ساتھ آپ کے دل کو چھونے کا وعدہ کرتے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ اس فلم کے ساتھ عامر خان پروڈکشن دس نئے چہروں کو لانچ کر رہے ہیں جن میں اروش دتہ، گوپی کرشنا ورما، سنوت دیسائی، ویدانت شرما، آیوش بھنسالی، اشیش پینڈ سے، رشی شاہانی، رشبھ جین، نمن مشرا اور سمرن منگیشکر شامل ہیں۔ فلم کی ہدایت کاری آر ایس نے کی ہے۔ یہ پرسنا نے کیا ہے، جو اس سے قبل 'شبھ منگل ساودھن' جیسی زبردست فلم بنا چکے ہیں۔ ستارے زمین پر ان کے کیریئر کا سب سے بڑا پراجیکٹ ہے، جس میں عامر خان ایک بار پھر اپنے طاقتور انداز میں نظر آئیں گے۔ 'ستارے زمین پر' کو عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے تیار کیا گیا ہے، جو بھارت کے کامیاب ترین پروڈکشن ہاؤسز میں سے ایک ہے۔ اس بینر نے 'لاپتا لیڈیز'، 'دنگل'، 'تارے زمین پر'، 'سیکرٹ سپر اسٹار'، 'لگان' جیسی کئی بہترین اور یادگار فلمیں دی ہیں۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی ستارے زمین پر میں عامر خان اور جینیلیا دیش مکھ مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔ فلم کی موسیقی شنکر احسان لوئے نے ترتیب دی ہے جبکہ گانے کے بول امیتابھ بھٹاچاریہ نے لکھے ہیں۔ دیویا ندھی شرما نے اس کا اسکرین پلے لکھا ہے۔ اس فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت کے ساتھ روی بھاگچنڈکا نے پروڈیوس کیا ہے۔ آر ایس پرسنا کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 20 جون 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

بابا صاحب دھابیکر ودھالیہ بارسی ٹاکلی کا شاندار نتیجہ

اکولہ: 14 مئی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سکنڈری اینڈ ہائر سکنڈری ایجوکیشن پونے کی جانب سے فروری/ مارچ میں منعقدہ دسویں جماعت کے امتحان کا آن لائن نتیجہ 13 مئی 2025 کو جاری کیا گیا بابا صاحب دھابیکر ودھالیہ بارسی ٹاکلی نے اس سال بھی حسب معمول نمایا کامیابی حاصل کر شاندار تعلیمی معیار کا ثبوت دیا ہے اسکول کے 328 طلباء نے امتحان میں شرکت کی جن میں سے 317 طلباء نے امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں اسکول ھذا میں مراٹھی میڈم میں انرودھ پرمود گولڈے نے ٪89.60 فیصد حاصل کر پہلا مقام حاصل کیا وہی بھوشن دشرتھ ڈھورے نے ٪87.40 فیصد حاصل کر دوسرا مقام و تنوی رام راؤ ڈھورے اور ساکشی امول نیمانے نے ٪87.00 فیصد سے کامیاب ہو کر تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ اسکول ھذا کی اردو میڈیم میں جن طلباء نے نمایا کامیابی درج کرائی ان میں آسیہ صدف ساجد انور خان نے 90.40 ٪فیصد نمبرات حاصل کر کے پہلا مقام حاصل کیا وہی عامر خان غضنفر اللہ خان نے ٪89.20 فیصد حاصل کر دوسرا مقام حاصل کیا اور محمد عزیف محمد ناظر نے ٪88.60 فیصد کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ طلباء کی اس نمایا کامیابی کے لیئے جنتا شکشن پرسارک منڈل بارسی ٹاکلی کے صدر، سیکرٹری و ممبران اور پرنسپل، سپروائزرس، اساتذہ و والدین نے مبارک باد پیش کی اور انکے روشن مستقبل کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

کل سے بس اسٹینڈ پرانی عمارت میں منتقل ہو جائے گا

ناندیڑ: 15 مئی (ورق تازہ نیوز) 14 مئی- ناندیڑ کے شہریوں کے لیے ایک خوشخبری ہے۔ ناندیڑ کا مرکزی بس اسٹینڈ جو کچھ عرصہ قبل عارضی طور پر کا تھا کے کھلے میدان میں منتقل کیا گیا تھا، اب 15 مئی 2025 سے اپنی پرانی جگہ پر دوبارہ بحال کیا جارہا ہے۔ اس بات کی اطلاع ریاستی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ، ناندیڑ کے ڈویژنل کنٹرولر کی جانب سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ 14 اپریل 2025 سے بس اسٹینڈ کو عارضی طور پر کا وتھا منتقل کیا گیا تھا، جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ وہاں نہ پینے کے پانی کا انتظام تھا، نہ بیت الخلاء، اور نہ ہی مناسب سہولیات۔ خواتین کو ہراسانی جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑا جبکہ آٹو رکشہ ڈرائیوروں اور جیب کتروں کو بھی موقع ملا۔ اب جبکہ ریلوے اسٹیشن سے بس اسٹینڈ تک کے خستہ حال راستے کی مرمت مکمل ہو چکی ہے، تو بس اسٹینڈ کو دوبارہ اپنی پرانی جگہ پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ سڑک کئی سالوں سے خراب حالت میں تھی، جسے آخر کار درست کر دیا گیا ہے۔ بس اسٹینڈ کی عارضی منتقلی کے دوران کچھ مسافروں کے روٹ (بچے) بھی تبدیل ہو گئے تھے۔ اس سلسلے میں ڈویژنل کنٹرولر نے ہدایت دی ہے کہ تمام کنڈکٹر حضرات اپنی ETI مشینوں کو نئے روٹس کے مطابق اپڈیٹ کریں تا کہ کرایوں میں کسی بھی قسم کی کمی یا زیادتی سے مسافروں کو وقت نہ ہو۔ یہ فیصلہ ناندیڑ کے شہریوں اور مسافروں کے لیے ایک بڑی راحت لے کر آیا ہے، اور عوامی حلقوں میں اس کا خیر مقدم کیا جارہا ہے۔

18 مئی تک مختلف اضلاع میں بارش کے آثار

ممبئی 15 مئی (ورق تازہ نیوز): محکمہ موسمیات نے اندازہ ظاہر کیا ہے کہ 18 مئی تک مہاراشٹر کے مختلف اضلاع میں بارش کے آثار ہیں۔ موجودہ موسمی صورتحال کے مطابق، آنے والے چند دنوں میں مدھیہ مہاراشٹر، مراٹھواڑہ، ودربھ اور کوکن کے کچھ علاقوں میں بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز ہواؤں اور ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔

متاثر ہونے والے ممکنہ علاقے:

مراٹھواڑہ: اورنگ آباد، ناندیڑ، ہنگولی، پربھنی، بیڑ، لاتور مدھیہ مہاراشٹر: احمد نگر، ناسک، پونے، ستارا

کوکن علاقہ: رتنا گیری، رائیگڑھ، سندھودرگ

ودربھ: ناگپور، چندرپور، ایوت محل، گڑچرولی، بھنڈارا

محکمہ موسمیات کے مطابق بعض علاقوں میں ژالہ باری (اولے پڑنے) کا بھی امکان ہے اور ہوائیں 50 سے 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں، جس سے عام زندگی متاثر ہو سکتی ہے۔ موسماتی محکمے نے کسانوں، مسافروں اور عام شہریوں کو احتیاط برتنے، کھلے کھیتوں اور درختوں کے نیچے پناہ نہ لینے اور مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

عرس شریف حضرت صوفی مرزا عزیز بیگ قادری شطاری رحمتہ اللہ علیہ منایا گیا

ناندیڑ: عرس شریف حضرت صوفی مرزا عزیز بیگ قادری شطاری رحمتہ اللہ علیہ بمقام استانہ عالیہ واگھی روڈ حصا پور ہری گنبد ہری درگاہ ناندیڑ کا 25 واں سالانہ عرس شریف بتاریخ 16 مئی 2025 بمطابق 17 ذوالقعدہ 1446 ہجری بروز جمعہ بعد نماز عشاء ٹھیک ساڑھے نو بجے صندل شریف چڑھایا جائے گا وہ تبرک تقسیم وہ لنگر عام کا اہتمام رہے گا لہذا آپ سبھی عاشقان اولیاء سے شرکت کی گزارش کی گئی ہے۔ جلوس صندل بمقام سجادہ نشین ومتولی جناب شیر خان قادری شطاری صاحب قبلہ کے مکان گنگا چال مدرسہ حیات العلوم سے بعد نماز عصر نکلے گا اور 9/30 بجے درگاہ شریف پہنچے گا۔ محفل سماع وقوالی کا پروگرام انشاء اللہ تاریخ 17/5/2025 کو بروز ہفتہ بعد نماز عشاء اہتمام رہے گا انشاء اللہ۔ اس طرح کی اطلاع متولی وہ سجادہ نشین شیر خان قادری صاحب و مصطفیٰ خان قادری صاحب، جاوید داد خان قادری صاحب نے دی ہے۔

گوشت کا ٹکڑا گلے میں پھنس جانے سے ضعیف شخص کی موت

حیدرآباد: 14/مئی ؟ (ایجنسیز) حیدرآباد گوشت کا ٹکڑا گلے میں پھنس جانے کے باعث ایک ضعیف شخص کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ ضلع محبوب آباد کے مریڈی منڈل میں پیش آیا، اس شخص کی شناخت ورنگل ضلع کے وردھنا پیٹ علاقہ سے تعلق رکھنے والے لکشمن کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ کوتہ تانڈہ میں منعقدہ درگماں کے تہوار میں شرکت کے لئے اپنے رشتہ داروں کے گھر آیا تھا۔ دوپہر کے وقت جب وہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ کھانے میں مصروف تھا کہ اس دوران غلطی سے گوشت کا ایک ٹکڑا اس کے گلے میں پھنس گیا جس کے باعث اس کی حالت بگڑ گئی۔ فوری طور پر اسے سرکاری اسپتال لے جایا گیا، لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔

مہاراشٹرا قانون ساز کونسل کی ڈپٹی چیئر پرسن ڈاکٹر نیلم گورھے کا دورہ

ناندیڑ، 14 مئی: مہاراشٹرا قانون ساز کونسل کی ڈپٹی چیئر پرسن ڈاکٹر نیلم گورھے ہفتہ 17 مئی 2025 کو ناندیڑ کے دورے پر آ رہی ہیں۔ ان کا دورہ پروگرام کچھ یوں ہوگا: ہفتہ، 17 مئی 2025 کو دوپہر 15:1 بجے پربھنی سے ناندیڑ کے سرکاری گیسٹ ہاؤس میں آمد و آرام۔ دوپہر 2 بجے شیوسینا خواتین ونگ کی عہدیدار خواتین اور دیگر بہنوں سے ملاقات — مقام: سرکاری گیسٹ ہاؤس، ناندیڑ۔ دوپہر 30:3 بجے سرکاری گیسٹ ہاؤس، ناندیڑ میں پریس کانفرنس۔ دوپہر 30:4 بجے ناندیڑ ایئر پورٹ کے لیے روانگی۔ شام 15:6 بجے اسٹار ایئر کی پرواز سے پونے کے لیے روانہ ہوں گی۔

عاطف بن فیصل کی کامیابی

ناندیڑ: مہاراشٹر اسٹیٹ سیکنڈری اینڈ ہائیر سیکنڈری بورڈ پونہ کی جانب سے مارچ 2025 میں منعقدہ دسویں جماعت کے سالانہ امتحان میں 61 فیصد نشانات کیساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ جس پر والدین، عزیز واقارب نے عاطف کو مبارکباد دی ہے۔

این سی پی-ایس پی رکن سازی، تنظیمِ نو اور انتخابی حکمتِ عملی پر زور

ممبئی میں ریاستی سطح کی میٹنگ، بدعنوان حکومت کے خلاف مہم تیز کرنے کا اعلان

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار کی ایک اہم ریاستی سطح کی میٹنگ آج ممبئی میں پارٹی کے ریاستی صدر جناب جینت پاٹل کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں ریاست بھر سے پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور عہدیداران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں آئندہ کارپوریشن و بلدیاتی اداروں کے انتخابات کے پیش نظر انتخابی تیاریوں، تنظیمی استحکام اور رکن سازی مہم پر تفصیلی غور کیا گیا۔ پارٹی کے ترجمان مہیش تاپسے نے میڈیا کو بتایا کہ میٹنگ میں پارٹی کی داخلی سرگرمیوں کو متحرک کرنے کے لیے نئی حکمتِ عملی طے کی گئی ہے، اور نوجوانوں، خواتین اور نئی نسل کے کارکنوں کو پارٹی سے جوڑنے پر خاص زور دیا گیا ہے۔ اُن کے مطابق، ریاست بھر میں پارٹی میں نیا جوش اور اتحاد پیدا ہوا ہے، جو میٹنگ میں نمایاں طور پر محسوس کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی کے ریاستی صدر جناب جینت پاٹل نے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ پارٹی نے بوتھ سطح پر تنظیم کو مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تا کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات میں بہتر کارکردگی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں بدعنوانی سرکاری اداروں میں جس حد تک پھیل چکی ہے، اس کا پردہ فاش کرنا پارٹی کی اولین ترجیح ہے، اور کارکنان کو اس ذمہ داری کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کی نوجوان اور خواتین ونگ کو مزید مستحکم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، تا کہ نئی قیادت کو اُبھارا جا سکے۔ ریاست بھر میں سینئر قائدین کے دورے ہوں گے، جس کے دوران تعلقہ اور ضلع سطح پر تنظیمی حالت، کارکنان کی سرگرمی اور حکومتی اسکیمات کے نفاذ کا جائزہ لیا جائے گا۔ جناب جینت پاٹل نے عندیہ دیا کہ پارٹی میں جلد ہی تنظیمِ نو کی جائے گی، نئی تقرریاں اور ذمہ داریاں دی جائیں گی، تا کہ کارکنان میں نیا حوصلہ پیدا ہو۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے مسائل، نوجوانوں میں بے روزگاری اور عوامی زندگی کو درپیش مسائل پر پارٹی کی توجہ مرکوز رہے گی۔ مہیش تاپسے نے کہا کہ یہ میٹنگ مہاراشٹر کی عوام سے ہماری وابستگی کا مظہر ہے۔ شرد پوار صاحب اور جینت پاٹل کی قیادت میں ہمارا گروپ ایک مضبوط، فعال اور عوامی مسائل سے جڑی پارٹی کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ہم عوامی مسائل کے لیے سڑکوں پر اتریں گے اور انصاف، ترقی اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔

ضرورت ہے

ملٹی سروس میں 1 آفس بوائے کی ضرورت ہے۔ جسے کمپیوٹر چلانا آنا چاہئے۔ مناسب تنخواہ دی جائے گی۔

9503571816

8686737314

محکمہ زراعت اور پانی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام

ڈیجیٹل کھیت اسکول کا انعقاد

ناندیڑ: 15 مئی (ورق تازہ نیوز) پانی فاؤنڈیشن ایک ایسی تنظیم ہے جو مہاراشٹرا میں زرعی یونیورسٹیوں کے تعاون سے ڈیجیٹل کھیت اسکول چلاتی ہے۔ ان ڈیجیٹل کھیت اسکولوں سے کسانوں کو فائدہ ہورہا ہے، جیسا کہ پانی فاؤنڈیشن کے مختلف پروگراموں اور کسانوں کے تجربات سے ظاہر ہوتا ہے۔ محکمہ زراعت اور پانی فاؤنڈیشن کے اشتراک سے سال 2025-26 کے لیے ڈیجیٹل کھیت اسکول منعقد کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس ڈیجیٹل کھیت اسکول کا مئی 2025 کا شیڈول موصول ہو چکا ہے۔ جمعرات، 15 مئی 2025 سے کھیت اسکول شروع ہورہے ہیں۔ 15 مئی کو آم اور امرود، 19 مئی کو باجرا اور سویابین، 20 مئی کو خریف جوار اور کپاس، 21 مئی کو دھان، مکئی اور مویشی، 22 مئی کو راجما اور سنترہ، موسمی نیز کاغذی لیموں، 23 مئی کو تور، مونگ اور اُڑد، اور 24 مئی کو سبزیوں کے لیے کھیت اسکول کا انعقاد ہر گاؤں میں آن لائن کیا گیا ہے۔ ان ڈیجیٹل کھیت اسکولوں کو دیکھنے کے لیے کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، موبائل، پروجیکٹر وغیرہ کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس ڈیجیٹل کھیت اسکول میں سب ڈویژنل زرعی افسر، تعلقہ زرعی افسر، منڈل زرعی افسر، زرعی نگران، زرعی معاون، "کشی تائی"، گرام زرعی ترقیاتی کمیٹی کے ارکان، اور رضا کار شریک ہوں گے۔ افسران اور ملازمین کسانوں کے تکنیکی سوالات کا جواب دیں گے۔ ڈیجیٹل کھیت اسکول میں کسان خود زوم لنک یا پانی فاؤنڈیشن کے یوٹیوب چینل پر براہِ راست شامل ہوسکیں گے۔ کسان اپنے سوالات زوم چیٹ باکس یا یوٹیوب کے کمنٹ سیکشن میں لکھ سکتے ہیں۔ اس ڈیجیٹل کھیت اسکول سے ضلع کے زیادہ سے زیادہ کسان فائدہ اٹھائیں، ایسا اپیل ضلع کے سپرنٹنڈنٹ زرعی افسر دتت کمار کلسائت نے کیا ہے۔

دسویں جماعت کے امتحان کے لیے مشیروں کی تقرری

ناندیڑ: 15 مئی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹرا ریاستی ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کی جانب سے فروری-مارچ 2025 میں منعقدہ دسویں اور بارھویں جماعت کے امتحانات پونے، ناگپور، چھترپتی سنبھاجی نگر، ممبئی، کولہاپور، امراوتی، ناسک، لاتور اور کوکن ڈویژنل بورڈز کے ذریعے منعقد کیے گئے تھے۔ ان امتحانات کا نتیجہ 13 مئی 2025 کو دوپہر 1 بجے آن لائن جاری کر دیا گیا ہے۔ اس نتیجے کے بعد بعض طلبہ منفی خیالات کا شکار ہوکر ذہنی دباؤ میں آ سکتے ہیں۔ ریاستی بورڈ کی سطح پر ایسے طلبہ کو مایوسی سے باہر نکالنے کے لیے آن لائن مشاورتی خدمات جاری رکھی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں مشیروں کے موبائل نمبرز درج ذیل ہیں:

9011302997، 8263876896، 8767753069، 7387400970، 9960644411، 7208775115، 8169202214، 9834084593، 8329230022، 9552982115

یہ مشیر امتحان کے نتائج کے دن سے 8 دن تک روزانہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک طلبہ کو فون پر مفت مشورہ فراہم کریں گے۔ طلبہ اور والدین سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ اپیل پونے ریاستی تعلیمی بورڈ کے سکریٹری دیویداس کولال نے کی ہے۔

مرحوم عبدالمختار عابد کی دختران کی امتیازی کامیابی

ناندیڑ: : روزنامہ گوداوری آبزرور کے ایڈیٹر مرحوم محمد عبدالمختار عابد کے دختران نے دسویں اور بارھویں بورڈ امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ گزشتہ دن دسویں بورڈ کے نتیجہ کا اعلان کیا گیا۔ ان کی دختر زارہ ناز نے 73 فیصد نشانات لے کر درجہ اول میں کامیابی حاصل کی اسی طرح پچھلے دنوں بارھویں بورڈ نتیجہ کا بھی اعلان کیا گیا تھا اس میں حورین ناز نے 72 فیصد نشانات کے ساتھ شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ ناندیڑ کے سینئر صحافی عبدالستار عارف کی دونوں بھتیجیوں اور مرحوم عبدالمختار عابد کی دختران کی کامیابی پر عزیز واقاریب نے خوشی کا اظہار کر کے روشن مستقبل کے لیے دعائیں دی ہیں۔

آسمانی آفت کے وقت حکومت خوابِ غفلت میں ہے، متاثرہ کسانوں کو فوراً امداد دی جائے: ہرش وردھن سپکال

راجیو گاندھی یومِ شہادت پر 21 مئی کو ریاست گیر ترنگا یاترا نکالی جائے گی

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ ریاست کے کسانوں پر قدرتی آفات کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ حالیہ بیموسم بارش نے فصلوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے، مگر ریاست کی بی جے پی-شیوسینا حکومت خوابِ غفلت میں ہے۔ حکومت کو فوری طور پر فصلوں کے نقصان کا پنچنامہ کروانا چاہیے اور متاثرہ کسانوں کو مناسب مالی امداد فراہم کرنی چاہیے۔ تلک بھون میں منعقدہ پریس کانفرنس میں جناب سپکال نے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں کو صرف ایک روپیہ دے کر ملنے والی فصل بیمہ اسکیم کو حکومت نے بند کر دیا، جو سراسر ناانصافی ہے۔ حکومت نے فصل کٹائی پر مبنی جو نئی بیمہ اسکیم لاگو کی ہے، وہ کسانوں کے مفاد میں نہیں، بلکہ اس میں بدعنوانی کی بو آتی ہے۔ اگر اسکیم میں خامیاں ہیں تو انہیں دُور کیا جائے، مگر حکومت نے اسکیم ہی منسوخ کر دی ہے، جو قابلِ مذمت ہے۔ کانگریس کا مطالبہ ہے کہ سابقہ اسکیم کو دوبارہ نافذ کیا جائے تا کہ کسانوں کو تحفظ حاصل ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ خریف سیزن کی تیاری کے لیے حکومت کے پاس کوئی واضح منصوبہ نہیں۔ بیج اور کھاد کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، لیکن ریاست بھر میں کسانوں کو جعلی بیج فروخت کیے جارہے ہیں اور ہر سال کی طرح اس بار بھی بیج و کھاد کی لنکنگ کے ذریعے کسانوں کو لوٹا جا رہا ہے۔ حکومت صرف اعلانات کرتی ہے، عملی کارروائی نہیں کرتی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ لنکنگ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ سپکال نے ریاستی حکومت کو غیر آئینی رویّے پر بھی آڑے ہاتھوں لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی حکومت نے آدیواسی اور سماجی انصاف محکمہ کی فنڈنگ کو 'لاڈلی بہنا' جیسی اسکیموں میں منتقل کر دیا ہے، جو آئینی تقاضوں کی خلاف ورزی ہے۔ درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیے مخصوص فنڈ کو دوسری اسکیموں میں خرچ کرنا غیر قانونی ہے۔ اگر ریاستی حکومت کے پاس مالی وسائل کی کمی ہے تو وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ فڈنویس اور اجیت پوار کو مرکز سے خصوصی مالی پیکیج لا کر 'لاڈلی بہنا' اسکیم میں خواتین کو ۱۲ سو روپے اور کسانوں کو قرض معافی دینی چاہیے۔ مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد پورا ملک متحد ہوکر پاکستان کو سبق سکھانے کے لیے تیار تھا۔ کانگریس اور تمام اپوزیشن جماعتیں حکومت کے ساتھ کھڑی تھیں۔ لیکن 'آپریشن سندور' کے دوران پاکستان کو منہ توڑ جواب دینے کے بعد اچانک جنگ بندی کا اعلان کیوں کیا گیا؟ جب بھارتی فوج کے جوان لڑ رہے تھے، اسی وقت امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کا اعلان کیسے کر دیا؟ کیا امریکہ بھارت اور پاکستان کے درمیان ثالثی کر رہا ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیا شملہ معاہدہ منسوخ کر دیا گیا ہے؟ کیا ٹرمپ کے بیان کو حکومتِ ہند کی منظوری حاصل ہے؟ ان تمام سوالات کے جواب عوام کو دیے جانے چاہییں، اور کانگریس پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ اس معاملے پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جائے۔ وزیر اعظم کی آل پارٹی میٹنگ میں غیر موجودگی نے عوام کے ذہنوں میں شکوک وشبہات پیدا کر دیے ہیں، جنہیں دور کیا جانا چاہیے۔ اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ 'آپریشن سندور' میں بھارتی فوج نے جو غیر معمولی شجاعت کا مظاہرہ کیا، اس کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے، اور مہاتما گاندھی سے لے کر پہلگام حملے میں شہید ہونے والے تمام مجاہدین کو سلام پیش کرنے کی غرض سے، کانگریس پارٹی 21 مئی کو راجیو گاندھی یومِ شہادت کے موقع پر ریاست کے تمام اضلاع میں 'ترنگا یاترا' نکالے گی۔ پریس کانفرنس میں شرد پوار سے ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کے صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ابھی تک ان کی شرد پوار سے ملاقات نہیں ہوسکی تھی، لیکن آج اُن سے وقت لے کر ملاقات کی۔ یہ محض ایک شائستہ اور روایتی خیر سگالی ملاقات تھی، کیونکہ شرد پوار سیاست وسماج کے شعبے میں پچاس برسوں کا تجربہ رکھتے ہیں، اور ان کی رہنمائی ہمیشہ رہنماؤں کے لیے باعثِ افتخار رہی ہے۔

ناندیڑ کلکٹر آفس کی جانب سے عوامی شکایات کے لیے واٹس ایپ نمبر جاری

ناندیڑ: معزز ضلع کلکٹر جناب راہول کرڈیلے صاحب کی جانب سے شہریوں کی شکایات قبول کرنے کے لیے واٹس ایپ نمبر 9270101947 جاری کیا گیا ہے۔

اس نمبر پر آپ اپنی شکایت یا مسئلہ پیش کر سکتے ہیں۔

محترم شہریوں،

ضلع کلکٹر، ناندیڑ کے واٹس ایپ نمبر پر اپنی شکایت یا اطلاع درج کروانے کے لیے درج ذیل معلومات ارسال کریں:

آپ کا پورا نام:

پتہ:

متعلقہ محکمہ کا نام:

متعلقہ افسر کا نام اور رابطہ نمبر (اگر ہو):

شکایت/اطلاع کی مکمل تفصیل:

آپ کی شکایت یا اطلاع مناسب طریقے سے موصول ہونے کے بعد ضروری کارروائی کی جائے گی۔

ضلع کلکٹر آفس، ناندیڑ

پہلگام حملہ کے بعد ملک بھر میں مسلمانوں کو نشانہ بنانے کے 184 واقعات، تین نوجوان ہلاک

نئی دہلی۔ 14 مئی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گرد حملہ کے بعد ملک بھر میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز مہم چلائی گئی، اس دوران ہندوتوا جنونیوں نے مسلمانوں کو چن چن کر نشانہ بنایا اور مذہب اسلام کے خلاف خوب زہر اگلا۔ اسوسی ایشن آف پروٹیکشن آف سول رائٹس کی رپورٹ کے مطابق 22 اپریل تا 8 مئی کے دوران ہندوستان بھر میں مسلمانوں اور کشمیریوں کو نشانہ بنانے سے متعلق کم از کم 184 نفرت انگیز جرائم رپورٹ ہوئے ہیں جن میں 84 نفرت انگیز تقاریر، 39 حملے، 19 توڑ پھوڑ اور 3 قتل کے واقعات شامل ہیں۔ اتر پردیش کے آگرہ میں کشتریہ گو؟ رکھشا دل کے ارکان نے پہلگام حملہ کا بدلہ لینے کیلئے مبینہ طور پر ایک مسلم شخص پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا۔ وہیں کرناٹک کے منگلور میں مبینہ طور پر پاکستان کی تائید میں نعرے لگانے کا الزام عائد کرتے ہوئے ایک مسلم شخص کو مار مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اسی طرح جھارکھنڈ کے بوکارو میں ہندوتوا عناصر نے مبینہ طور پر ایک مسلمان شخص کو تشدد کا نشانہ بنایا اور پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔ اس کے علاوہ چندی گڑھ اور ہماچل پردیش میں کشمیری خواتین اور طالب علموں پر حملے کیے گئے۔ بجرنگ دل کے کارکنوں نے مسوری، اتراکھنڈ میں شال فروشوں سمیت، مسلم دکانداروں کو نشانہ بنایا۔ رپورٹ کے مطابق اتر پردیش نے سب سے زیادہ واقعات ہوئے۔ وہیں بہار، مہاراشٹر، دہلی اور تلنگانہ میں بھی مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز واقعات پیش آئے۔ کرناٹک، پنجاب، چندی گڑھ، اور مغربی بنگال میں سنگین معاملات رپورٹ ہوئے۔ مدھیہ پردیش کے بھوپال میں ایک مسلمان ہیڈ کانسٹیبل پر ڈیوٹی پر حملہ کیا گیا۔ علی گڑھ، اتر پردیش میں ایک نابالغ مسلمان لڑکے پر حملہ کیا گیا اور مبینہ طور پر پاکستانی جھنڈے پر پیشاب کرنے پر مجبور کیا گیا۔ راجستھان میں ایک بی جے پی ایم ایل اے نے ریلی کے دوران مسجد کو نقصان پہنچایا، جبکہ اتراکھنڈ میں ہندوتوا تنظیموں نے ایک اور مسجد پر پتھراؤ کیا۔ اس کے علاوہ مدھیہ پردیش اور آندھرا پردیش میں بھی اس قسم کے واقعات درج ہوئے۔ اس دوران پولیس پر غیر فعال اور الٹا متاثرین کے خلاف کارروائی کرنے کا الزام عائد کیا گیا۔ بعض متاثرین نے پولیس پر تعصب اور مسلم مخالف رویہ کا بھی الزام عائد کیا۔

کینیڈا کی وزیر خارجہ بنی انیتا آنند

14/مئی (ایجنسیز) کینیڈا کی کے نئے وزیر اعظم مارک کارنی نے عام انتخابات میں کامیابی کے بعد نئی کابینہ کا اعلان کیا ہے، جس میں ہندنژاد انیتا آنند کو وزیر خارجہ مقرر کیا گیا ہے۔ انیتا آنند اس سے قبل دفاع، خزانہ، ٹرانسپورٹ اور داخلی تجارت جیسے اہم محکموں کی ذمہ داریاں نبھا چکی ہیں۔ پہلی بار رکن پارلیمان منتخب ہونے کے فوراً بعد وزارت ملنے والی انیتا آنند کو کینیڈا کی پہلی ہندو خاتون رکن پارلیمان اور پہلی ہندو خاتون کابینہ وزیر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

Reg.NND-52/80,F479

مسلمہ سرکار

قائم شدہ ۱۹۸۱

Skill India

कौशल भारत - कुशल भारत

Industrial Training Institute

نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام

نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

نزد مال ٹیکڑی ریلوے فلائی اوور برج، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔ 431604

Affiliated To NCVT, DGE & T.

داخلہ جاری ہے۔

جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیدادیں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2 سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2 سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1 سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

10th کامیاب/ناکام۔ 12th کامیاب/ناکام طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع

- سرکاری ونیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
- بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
- سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔

درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفس سے رابطہ قائم کرے۔

ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں

http://admission.dvet.gov.in

اور فارم پُر کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔

Online فارم بھرنے اور لینے کا وقت صبح 10:30 سے شام 5:30 بجے تک رہیگا۔

مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔ 9028982451,7620076024

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آ یڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔